اِنتخابِ

کلامِ مولا

انتخابِ

کلامِ مولا

امامِ اوّل حضرت مولا مرتضیٰ علی علیہ السلام

کا

مُبارک کلام

شیعہ اِمامی اِسماعیلی طریقہ اینڈ
ریلیجس ایجوکیشن بورڈ برائے پاکستان

۲۳۰/۱ ڈکروز روڈ گارڈن ایسٹ کراچی

جملہ حقوق محفوظ

۱۴۱۶ھ / ۱۹۹۵ء

ایس ۔ ایم ۔ پرنٹرس ۔ سولجر بازار ۔ کراچی

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۱	سچائی کے بیان میں	۱
۵	برادری کے بیان میں	۲
۶	فضیلتِ ادب کے بیان میں	۳
۹	سخاوت کی تعریف کے بیان میں	۴
۱۶	لالچ کے بیان میں	۵
۱۹	داستانِ من کے بیان میں	۶
۲۵	شرم، حلیمی، انکاری، میٹھی زبان کے بیان میں	۷
۳۱	جہالت و بیوقوفی کے بیان میں	۸
۳۳	خوبیٔ علم کے بیان میں	۹
۴۲	داستانِ ظلم کے بیان میں	۱۰
۴۷	خوبیٔ عدل کے بیان میں	۱۱
۵۱	دُنیا کے بیان میں	۱۲
۵۷	بندگی و نیکی کے بیان میں	۱۳
۶۷	نیکی کی خوبی کے بیان میں	۱۴
۷۳	صبر و شُکر کے بیان میں	۱۵

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۶	پیری و مرگ کے بیان میں	۸۱
۱۷	صفتِ نیک صحبت و دوستی کے بیان میں	۸۷
۱۸	صحبتِ بد کے بیان میں	۹۴
۱۹	آدمی کی پہچان کے بیان میں	۹۷
۲۰	فضیلتِ کم سخن کے بیان میں	۹۹
۲۱	حسد کے بیان میں	۱۰۴
۲۲	ہمت کے بیان میں	۱۰۸
۲۳	مشکل الفاظ کے معنی	۱۱۴

سچّائی کے بیان میں

سُنو بھائی مومنو،
مولا کے کلام کا بیان ،
کہیا ہے کہ ایمان مرد کا ،
سو توُں سُخن سے پہچان ؛
جو سُخن منے ہے ساچا ،
سو ہے ساچا **ایمانی** ؛
ایمان کے **ساچ** کی ،
ہے سُخن **نشانی** - ۱

ساچ سے ہے **مرد** کا چھوٹکا ،
بھائی ساچی واچا راکھو مُکھ ،
جھوٹ بولے سو بہت دُکھ پاوے ،
ساچ بولے سو کبھی نہ پاوے دُکھ ؛
ساچا بولو ساچا چالو ،
کہ مومن کا ہے ساچا دین ،
یہ فرمایا شاہِ اولیاء ،
آپ من راکھو ساچا یقین۔ ۲

ساچی دوستی اُس کی جانو ،
جو قول مِنے ہے ساچا ،
ساچا مِتر سوئی جانو ،
جو مِتر سے ساچی راکھے واچا ؛
پرِیت کرِیئے ساچے سُوں ،
جو بولے سو ہی نِبھاوے ،
تو ساچے صاحب بہشت دینے کِیا ،
پَنْ پرِیت کرے سو پاوے ۔ ٣

چَلَنْ چلیئے گُناہ نہ کریئے ،
ایمان راکھو ساچا ،
اُتّم چَلَنْ ایہی جانو ،
جو ساچی راکھے واچا ؛
چَلَنْ چلیئے اُدّم کریئے ،
سو بِچاری نے کرنا ،
کہ گُناہ نہ ہووے جس میں ربّ کا ،
ربّ سے تو صحیح ڈرنا ۔ ٤

جو کوئی ساچے دِینے چالے،
سب کوئی اس کے دِین میں آوے،
ساچے دِین کی ایہی نشانی،
جو ساچا دِین سب کے من بھاوے؛
اللہ ایک جانو سِرجنہار،
محمدؐ جانو اللہ کا نبی،
نبی جی کے پِیچھے صاحبِ امامت،
ساچ کر مانو مرتضٰی علیؑ۔ ٥

ساچا نبی ہے دوست خدا کا،
اور ساچا تو ہے خُداوند آپ،
ساچا بولنہار کوں پناہ خدا کی،
اُس کوں کُچھ نہ پہنچے سُنتاپ؛
ساچا کِلاوے دوست خدا کا،
ساچے پر سدا ہے رحمت ربّ کی،
ساچا خدا کوں حاضر بُوجھے،
کہ خدا ہے دل میں خلقت سب کی۔ ٦

تازگی مومن کی ساچ سے بھئی ہے،
اے کلام توں صحیح سچ کر مان،
ساچ سو ایمان ساچا جانو؛
اور ساچ سو تازگی نشان؛
اللہ ایک محمدؐ نبیؐ،
مولا علیؑ ہے نبی جی کے مقام؛
اس ریت ایمان لائو کرو قبول،
اسے ہے حکم کلام ۔ ۔

برادری کے بیان میں

بھائی تیرا وہ ہی جانو ،
جو ہردم کرے نیک نصیحت ،
بُرے کام سے سدا بچاوے ،
جس بُرائی سے ہووے فضیحت ؛
تو دُنیا محبّت سدا بُری ہے ،
ایہی فضیحت اور گمراہی ،
محبّت مولا کی راہ سیدھی ہے ،
جو بتاوے سو ساچا بھائی ۔ ۱۱

اس زمانے کے بھائی ایسے ،
جو بھائیوں کا عیب ڈھونڈنہارے ؛
عیب دیکھ رُسوا کرے ،
اور سُناوے لوک سارے ؛
بھائیوں کا عیب ڈھونڈے بھائی ،
ایسی ویلا جانو ؛
تو پرلوک عیب ڈھونڈے ،
سو اچرت نہیں مانو ۔ ۱۲

فضیلتِ اَدب کے بیان میں

اَدب سکھاؤ اپنے ،
اہل اور عیال ؛
تو نفع صحیح بخشا،
اپنے بال گوپال ؛
اَدب سکھایا جنے ،
اپنے پُوت اور دِھیئا ؛
تو صحیح بہت،
نفع لے اُن کوُں دیا ۔ ۱۳

اَدب مرد کا ،
سو بھلا ہے جانو ؛
بے اَدب کے سونے تھتی ،
اَدب بھلا ہے پچھانو ؛
اَدب سے جنے کیا،
پر دل خوشحال ؛
اے بھلا ہے اس تھی،
جو بےادبی سے دیوے مال ۔ ۱۴

مرد کا گھریٹا اَدب ہے،
جیوں عورت کوں سونا رُوپا سِنگھار،
اے سُن کر من ماہیں راکھو،
فرمایا صاحبِ ذُوالفِقار؛
اَدب چلیئے اَدب بیٹھیئے،
اَدب سے تھی کریئے قال،
جے کوئی دیکھے جے کوئی سُنے،
سو تُم سے تھی ہووے خُوشحال۔ ۱۵

سونا ڈھونڈنے سے ہے اے بھلا،
جو آپ کا جے ڈُھونڈے اَدب،
کہ سونا تو دُنیا ماہیں رہیسی،
اَدب مِلائیسی اپنا رب،
اَدب یہ جو آپ کُوں بندہ جانے،
سِرجنہار کا ہردم جپیئے جاپ،
ایسی چلنی جو کوئی چلیا،
اُنے پایا سِرجنہار آپ۔ ۱۶

اَدب مرتبہ بہت بڑا ہے،
جیسا اَدب تیسا نصیب ،
بے اَدب کُوں کوئی نہیں چاہوے ،
با اَدب رہے سب کے قریب ؛
خلقت میں آپ خالق ہے ،
ایسا سمجھ کریئے اَدب ،
بے اَدب نہیں رب کُوں پاوے ،
با اَدب نے پچھانا رب ۔ ۱۷

سخاوت کی تعریف کے بیان میں

ظاہر کرنی سخاوت میں،
اپنی دولت اور پُونجی ؛
اسے بھی ہے شُکر خُدائے کا،
دل میں صحیح کر بُوجھی؛
چھپانی نہیں بھائی ،
جو نعمت دِیتی داتار ؛
اسے بھی شُکر نعمت کا،
بُہت ہُوا شُمار ۔ ۱۸

سخاوت کرو جو کُچھ پایا ،
آگم چِنتا کرنی ناہیں ،
اسے کام تیرا ہُوا صحیح ،
جو کُچھ دِیا راہِ الٰہی ؛
جو کُچھ پایا سو اُڑایا ،
ربّ کی راہ کا کِیا کام ،
کال کروں گا یُوں نا کہنا ،
کال کا کیسا لینا نام ؛ ۱۹

خیر جو دینا سو خُوشحال ہوکر،
دینا دل بھیتر،
ہس مُکھ ہوکر خیر دیوے،
تو دُونا پاوے اَجر؛
جو ہس مُکھ دیوے،
خیر خیرات کا مال،
آچھی رِیت بھات جیُوں،
لینے والا ہووے خُوشحال۔ ۲۰

جو احسان کرے اُسے بکھانے،
اُس کا یہ بچار،
جو دینا سو من وار کر دینا،
تو بھلا کہے سنسار؛
مولا فرماوے کہ دینا اِیُوں،
جیُوں پر دِل خُوشحال ہووے،
جو پر دِل کُڑھا کر دیوے،
تو اپنا دینا کھووے۔ ۲۱

اُتّم مال دے جانو ،
جو خرچیا جاوے راہ خدا کے کام ،
لاکھ دو لاکھ اُتّم نہیں،
اُتّم دے کوڑی جو دیجے خدائے کے نام ؛
بہت کھایا بہت خرچیا،
بہت بڑا گھر کیا ،
اے مال سب دُھول مِلایا ،
اُتّم دے جو راہ خدائے کے دِیا۔ ۲۲

جو کچھ کھٹو کماؤ خدا سوں پاؤ ،
بہت حِصّے بانٹ جَ دینا ،
تھوڑے مِنے آپ جَ کھاؤ ،
ربّ کوں تیرے سے ہے حساب لینا ؛
جو نعمت خدا نے بندے کوں دیتی ،
تو بندہ دیوے راہ الہٰی ،
تھوڑے مِنے آپ گزارے ،
تو لیکھے ویڑا چھوٹکا پائی ۔ ۲۳

کریم کا سایہ سب کوئی چاہوئے ،
سب کوئی کرے اُسے دُعا سدا ،
تو نت نت اُس کا بھلا ہووے ،
اُس پر کرم کرے خُدا ؛
کریم وے جو آپ تھوڑا کھاوے ،
اور کوُں کِھلاوے بہت ،
اے بڑائی سب سے نیاری ،
اِس بڑائی کوُں نہیں آئیسی فوت ۔ ۲۴

سخی خُدا کوُں نزدیک بھائی ،
سخی تو ہووے خدا کا جبیب ،
سخی کوُں سب کوئی داتار کہیوے ،
سخی کا تو ہووے بڑا نصیب ؛
سخاوت کئے سے برکت ہووے ،
سخی کا گھر ہووے بہت آباد ،
جیُوں پارس تھی سونا ہووے ،
تیُوں سخاوت دولت کوُں کرے زیاد ۔ ۲۵

لے آؤ جو کچھ ہے تمارے پاس،
خدائے کی راہ میں دینا سب ،
تو خلقت تجھے نیک بکھانے ،
اور تجھ اوپر راضی ہووے رب ؛
جو مال خاصا نے اَتی پیارا،
سو لے خرچو خدائے کے کام،
تو قادر تجھ پر کرم کرے،
دُنیا میں رہیوے تیرا نیک نام۔ ۲۶

یتیم لڑکا جو کوئی خُدائے کارن پالے،
آپ سر لیوے خرچ کھانا ؛
رازق تو روزی دونوں کو دیوے ،
پالنے کا تو سب ہے بہانا؛
خرچ کھانا پار کا ،
آپ سر لیوے جو داتار؛
تو اُس داتار کی روزی ادکی ہووے،
اور اُس کی بھی روزی دیوے سرجنہار۔ ۲۷

ضعیف جو ہووے ذات سے ،
کہ ضعیف ہُوا ہے بِن مال ؛
تو اوکی بڑائی ہے آپ کی ،
جو جائی پُوچھو اُس ضعیف کا حال؛
آپ سے متی جیسے زور تھوڑا ،
اُس ساتھے بُہت ہوئیئے نرَم ؛
جیوں جانو تیُوں کرو بھلائی ،
تو تم اُوپر اللہ کرے کرم ۔ ۲۹

صدقہ خیر خیرات جانو ،
جو کُچھ دِیو خدا کے نام ،
جو لینے والے پر مِنّت چھوڑو،
تو ثواب متی ہووے اَدکا گناہ ؛
جو خیر کرو خدائے کارن ،
اور جو کچھ دِیو خدا کے نام،
تو لینے والے پر احسان نہ چھوڑو،
تو سدھرے تمارے عاقبت کام۔ ۳۱

بُہت ہاتھ کھانے پر پڑے ،
تو برکت اَدکی آوے ؛
تھوڑے کھانٹے میں بُہت سَنبتوکھے ،
جو ایک باسن میں کھاوے ؛
چار جَن اِکٹھے بیٹھے ،
جو مل کر کھاوے طعام ؛
تو تین کا حصّہ چار سماوے ،
سب کا ہووے کام ۔ ۳۲

لالچ کے بیان میں

من کا دُکھڑا لالچ ہے،
اُس من کبھی نہ ہووے سُکھ؛
جو لقمان حکیم آکر علاج کرے،
تو بھی نہ جائیسی دُکھ؛
من کا دُکھڑا یہ ہے،
جو بہت محبت دُنیا بڑھائی؛
اِس کا دارُو لالچ چُھوٹنٹ،
سو پیر کامل بھتی اے بیڑا جاوے بھائی۔ ۴۳

ہلاک ہووے لالچی،
پَن دَسے تو نہیں جانٹے یہ بات؛
لالچ اُسے ہلاک کرے،
کہ دَھندہ کراوے دن اور رات؛
اِس دُنیا دَھندے بُڈھا ہُوا،
تو بھی دُنیا نہ آئی کچھ ہاتھ؛
اَب چیت دَھندہ ایسا کرلے،
جو توُں اُٹھ چلے تو آوے تیرے ساتھ: ۴۴

تین شے ہلاک کرنہاری،
جس منے وَے آئی ؛
وَے تو بُہت ہلاک ہُوا،
عاقبت اُنے گمائی ۔
ایک بخیلی اور لوبھ گھنیرا،
اور نیک عمل تھی بھاگے ؛
اُس کوُں تو صحیح ڈُوبا جانُو،
اے بندے کوُں نہیں چھاجے۔ ۴۵

دُنیادار سب من دُکھی،
اوکھد اے ہے جو لالچ چھوڑو ؛
دل کا وہاں طوفان ہے لاگا،
کنارے طرف موہرا موڑو۔
جنے کنارہ پکڑا کھڑا،
اور چھوڑا سب لوبھ جنجال ؛
اُس من دُکھ کبھی نہ آوے،
پل پل اُدکا ہووے خوشحال۔ ۴۷

لالچ لوبھ بخیلی چھوڑو ،
کرو بندگی سخاوت کام ،
بُرا عمل تو نام ڈُباوے ،
نیک عمل تھی رہوے نیک نام؛
نیکی سو پہچان خدا کی ،
کہ سب دِل منے ہے حق سُبحان ،
اے سمجھ سب سے مُروّت کرو،
تو تمُ سے راضی رہوے آپ رحمان۔ ۴۸

داستانِ من کے بیان میں

آپ من کا کہیا نہ کریئے،
تو بہت راحت جَ ہووے؛
ایسا کام جو کوئی کرے،
سو اپنی بلا کھووے۔
کہ من تو لڑائی نے سختی چاہوے،
جو نہ کرے تو سُکھ سوں سووے؛
بڑا نفع تو اسے ہُوا،
اور خدا اُس اُوپر موہوے۔ ۴۹

تجھ من ہے اَبھیمان گھٹا،
من تیرا اُس پیچھے جائے؛
اَبھیمان شیطان دوئے دُریجن،
تیرے من کُوں بُہت دوڑائے۔
جو اپنی بھلائی چاہو،
تو من اَبھیمان چھوڑی بیٹھو؛
ربّ سے ڈرو بُرا کام نہ کرو،
تو جنّت مِنے صیح پَیٹھو۔ ۵۰

جب من تیرا گردن چڑھے،
اور جیُوں چاہے تیوں دَوڑائے؛
جب تجُھ اُوپر اُنے زور کیا،
تب تُوں اُس کُوں حق سے تھی ڈرائے۔
کہو اے من میرا اے راج بھی تیرا،
جب تک اِس دُنیا واسا،
کل مر جائیسی مار کھائیسی،
بہشت تھی جائیسی نراسا۔ ۵۱

دشمن کے جو تابع ہووے،
آخرت صحیح ہووے ہلاک؛
اُس من کا کہیا جو تُوں مانے،
تو تجھے ہلاک کرے اے ناپاک۔
اے من دشمن ہے اِس من نا چالو،
چلو جیُوں ہے حکمِ ربّ؛
تو دُنیا دین سب بھلی ہووے،
تمُ سے بھاگے بُری بلا سب۔ ۵۲

عقلمند دشمن بھی بھلا اُس تھی،
جو دوست ہووے اَنْ سَمجھ؛
کہ اَنْ سَمجھ دوست تھی،
بُہت آزار پہنچے تجُھ۔
مَنْوا تیرا توُں دوست جانُے،
پن اے ہے اَنْ سمجھ نہیں اسے بُدھ؛
وَے کام کرسی توُں پچھتائیسی،
چیت سنبھال توُں اپنی سُدھ۔ ۵۳

دشمن کوُں بدلہ دیتے ڈھیل کرے ہے،
تو توُں فتح اپنی ہے گماوے؛
دشمن کرے سو توُں سہیوے بدلہ نہ دیوے،
تو دشمن تجُھ اُوپر فتح پاوے۔
یہ من تیرا دشمن ہے،
تجُھے جیوں چاہتا تیوں ہے دَوڑاتا؛
توُں بدلہ لینے کرتا ہے ڈھیل،
وَے دَم دَم اَدکی فتح پاتا۔ ۵۴

آپ نفس ستی جو کوئی بھاگے ،
لوبھ لالچ اُس ستی جائے ،
کہ وَے تو سووے آرام سے ،
اور وَے کبھی دُکھ نہ پائے ؛
چھوڑو بھائی لوبھ لالچ ،
اور چھوڑو سب من کا چھاوا ،
تو رب فرماوے کہ اُس بندے کوُں،
مَیں دُوں گا جَنّتُ الْمَأْوٰی ۔ ۵۵

بھاگنا تیرا تجُھ نفس سے ،
سو نفع تجُھ بخشے اَدکا ،
اُس ستی توُں آپ بچا کر بھاگے،
تو تُجھے نہ لاگے زخم اُس کا ؛
واگھ سے بھاگا نے تَن بچایا ،
تو دنیا میں دوئے دِن کرَسی قرار ،
تیوں آپ نفس ستی جو کوئی بھاگا،
اُنے اپنی بیڑی اُتاری پار ۔ ۵۶

عِلم اُوپر جِنے عمل کِیا،
وَے پایا اَننت بھلائی؛
کسی بھلائی کُوں وَے نہیں پہنچا،
جِنے آپ من عمل چلائی۔
جو عِلم سے تھی اندھا ہُوا،
اور آپ من کِیا اَگُوا؛
کہ جِیوں من چلا دے تِیوں چالے،
من لے وہاں ڈالے جہاں ہووے کُنواں۔ ۵۷

تو نصیحت دشمن کی مت سُنو،
بھاگو اُس تھی نت دُور؛
دشمن جو کچھ نصیحت کرے،
تو سمجھ لو کہ یہ ہے مکر بھرپُور۔
تو اِس من کا کہیا نہ کرو،
اسے ہے تمہارا دشمن؛
اِس دشمن کُوں آپ وَش راکھو،
تو آرام پاؤ آخرت دن۔ ۵۸

جہاد کرنا کافر سے حقی ،
اے کلام میں حُکم ہے رب کا ،
تو بڑا کافر ہے نفسِ امّارہ ،
صیح بُوجھو بندے سب کا ؛
تو جس بندے نے نفس کُوں مارا ،
اُنے فتح پائی دونوں جہان ،
جو کوئی تابع من کے رہیا ،
تو دونوں جہان میں ہُوا پشیمان ۔ ۵۹

شرم، حلیمی، انکساری، مِٹھی زبان کے بیان میں

تہائی ایمان کی شرم ہے،
وفاداری تہائی اور،
اور تہائی سخاوت جانُو،
اے تِینُوں سے ایمان بیٹھا ٹھور؛
جو شرم تھوڑی تو ایمان اوچھا،
ایسے ہی لیکھے لیکھا،
پَنْ تِینُوں لچھّن جس مِنے نہیں،
تو ایمان اُنے کیا دیکھا؟ ٦٠

شرم مرد کا سَتر ہے،
جو عیب اُس مرد کا ڈھانکے؛
اُس کا عیب کوئی نہ کہیوے،
جو شرم کرے وَے آپے۔
جو بُرا عمل کرتے شرمایا،
اور پچھتایا اپنے جِیا؛
تو اُس کے عیب پر پردہ،
اُس کی شرم نے کیا۔ ٦١

حلیمی مرد کی اُس مرد کا ،
صحیح یار ہے ؛
کٹھن ویڑا ماہیں حلیمی ،
اُس کی مددگار ہے ۔
جا ظالم ہاتھ جو کوئی پڑے ،
اور نرمی سے بات آکھے ،
تو ظالم ہاتھ تھی وَے چھوڑکا پاوے ؛
حلیمی اُس کی شرم راکھے ۔ ٦٢

جو سبھوں ساتھے نمی چالے ،
نے اُتّم ٹھام بٹھاوے ،
سب تھی آپ نیچا بیٹھے ،
تو بہت بڑائی پاوے ؛
نمی چالے سو بڑائی پاوے ،
نمٹی سب کوں پیاری ،
ترازو پلّے جو ہووے نمے ،
اُسے لیوے دُنیا ساری ۔ ٦۴

بُہت عُمر وہو اُس کی ہووے ،
جس دِل سختی ہووے تھوڑی ؛
اَدکی عُمر وہو اُس کی رہیوے ،
جِنے سختی کرنی چھوڑی ۔
سختی چھوڑو نرمی کرو ،
جیسا نرم ہے ریشم ہیر ؛
تو مُونج تھی ریشم بہت ٹھیرسی،
پَٹنترے سمجھو وِیر ۔ ٦٦

کومل دل اپنے کُوں رکھنا ،
جیُوں کومل ہریالی کُوُلا گھاس ؛
گردن کش کٹھن نہیں ہونا ،
جیُوں جاڑ بڑے بَن واس ۔
جب ہوتا طُوفان زور کا ،
تب تَرُو سخت گِرگِر جائے ؛
کومل گھاس خوش لہراں لیوے ،
پَوَن اُسے نہ سکے گرائے ۔ ٦٧

نرم کر بھائی بولی اپنی ،
تو تجھے دوست کر بوجھے سب ،
نرم بولنا وے کوئی سیکھے ،
جس اوپر کرم کرے آپ رب ؛
نرم بولے سو سب من پیارا ،
اے فرمایا حضرت شاہ ،
جو ہے ہدایت کرنے والا ،
حقیقت کی جنے بتائی راہ ۔ ۷۰

نرمی کریئے سب خلقت سے ،
تو سب ہووے تیرے دوستدار ؛
پَنْڑ آپ قوم کی دوستی بھلی ،
جنوں سے ملنا ہے ہر بار ،
خویش قوم قبیلہ اپنا ،
دوستی بھلی اور سنگات ؛
تو نت نرمی کرو اُنوں سے ،
جنوں سے ملنا ہے دن اور رات ۔ ۷۱

جو ہُوا مِیٹھا بولا ،
اُنے نِعمت بڑی پائی ،
مِیٹھی جِیبھ تو اُس کی ہووے ،
جو ہووے مقبول اِلٰہی ؛
سَبُوں ساتھے جو مِیٹھا بولے ،
تو خلقت دل پتیجے ،
تو سب دل بھیتر ہے کرتار ،
سو حق سُبحان اُس تھی رِیجھے ۔ ۷۲

جِیبھ میٹھی ہے پُونجی تیری ،
ہووے صحیح سب بازار ؛
کہ میٹھی جِیبھ تھی اَدکا ہووے ،
بیوپاری کا بیوپار ۔
دُنیا بازار میں مِیٹھا بولو ،
تو سب دل تیرے ہاتھ آوے ؛
تو سب دِل مِنے وَسے صاحب راجا ،
اُس کُوں توں صحیح پاوے ۔ ۷۳

جو مروّت ادکی چاہوے،
تو سب کی بڑائی راکھے،
نمی چالے نے میٹھا بولے،
نرمی سے بات آکھے؛
سب کسی کوں موٹا جانے،
آپ ہووے نماناں،
تو نیک خصلت اُس منے آئی،
ست دھرم اُنے پچھانا۔ ۷۴

جہالت و بیوقوفی کے بیان میں

جاہل وَے جسے علم ناہیں ،
اس کا ہے پردہ چُپ رہنے ماہیں ؛
جو بولے نہیں تو ہے جاہل،
پن اس کی جاہلی کوئی جانے ناہیں۔
جاہل وَے جسے نہیں معرفت ،
بِن پچھانے کی وَے کہیوے بات ؛
تب لکھنے والے فرشتے لکھے ،
کہ معرفت نہیں اس کی ذات ۔ ۷۶

جس مُلک کا بادشاہ احمق ہووے،
وَے مُلک شِتابی جائے ؛
کوئی چھین لیوے یا اُجاڑ ہووے،
ہر طرح سے بدی دکھائے۔
تجُھ گھٹ میں توُں ہے بادشاہ ،
احمق ہے جو مانے من کا کہیا ؛
تو پاپ لوبھ آ تجُھ گھٹ بیٹھے ،
تو اے مُلک تیرے ہاتھ سے گیا۔ ۷۸

ساچی بات نصیحت سُنتے ،
جو تُوں آپ مَن غصّہ کھاوے ؛
تو تیرا غصّہ تُوں جانڑ ،
کہ تجُھ اُوپر بُرائی لاوے ۔
ساچا سُودھا جو کوئی کہیوے ،
تو غصّہ نہ کریئے اپنے من ؛
ساچی بات سُنتے جو تُوں غصّہ کھاوے ،
تو تُوں ہے اپنے جیو کا دشمن ۔ ۷۹

جاہل تُوں مت ہونا بھائی ،
جاہل کُوں کچھ نہیں نفع بھلائی ؛
وَے نا دُنیا میں عزّت پاوے ،
نہ عاقبت میں کوئی اُس کا سکھائی ۔
جو چاہو خوبی دونوں جہاں کی ،
تو سُنو علم ایک دھیان ؛
نت نت ملو جا علم مجلس میں ،
جس تھی پاؤ علم عرفان ۔ ۸۴

خُوبیٔ علم کے بیان میں

سردار اُمّت کا وُہی،
جو لے دین مسئلہ جانے؛
حق کی راہ خلقت کوُں بتاوے،
ساچ جھُوٹ جُدا پچھانے۔
ٹُولے مِنے بڑا وَے،
جسے عِلم دین سب آیا؛
وَے تو ٹولے کا گووال جانو،
جسے علم نہیں سو ڈھور گناُیا۔ ۸۵

دین مِنے رَخنہ پڑے،
جو عالم سب مَر جائے؛
سمندر مِنے ہے بیڑی،
سو ملاح بِن کون لگائے۔
کتاب بھیجیا ربّ نے،
عالم کرے بِچار؛
جو مُورکھ ہاتھ ماٹنک پڑے،
تو کھوتے نہ لاگے وار۔ ۸۶

عالم کا مرتبہ جاہل اُوپر،
جیوں چاند بدر نے سب تارے؛
پُورے چاند سہو تارے چھوٹے،
دیکھو تیسا کرو شمارے۔
عالم جیسا تارُو دریا،
آپ تِگھے اور ساتھی لنگھاوے؛
جاہل پتھر دریا بیٹھا،
وَے آپ ڈُوبے اور ساتھی سب ڈُباوے۔ ۸۸

نبی جی کے مُکھ کی بات،
جے کوئی کرے بیان؛
نبی جی کا تو وَے صحیح،
ہوتا ہے عزیز جان۔
نبی جی کی بات تو حدیث روایت،
جو کہے سو ہے خاصا؛
نبی جی کے فرزند کو نِت مانو،
تو تُم کو شفاعت کی ہے بڑی آسا۔ ۸۹

کلام خدائے کا ہے دِل کی دارُو،
کلام پڑھے سے دِل صحیح ہووے چنگا،
دِل روشن ہووے نُور نوُرانی،
جو پہلے گناہ سیاہی سے رَنگا؛
بھائی سب درد کی دارُو لِکھی،
پن دِل کے درد کی دارُو ہے یہ،
کلام خدائے کا یاد کرو نِت پڑھو،
جیُوں تمُ دِل وَسے رب کا نیہہ۔ ۹۱

عالم گناہ چھوٹا کرے،
تو لِکھا جاوے موٹا؛
عالم اور کوُں راہ بتادے،
آپ کیوں کیا کام کھوٹا،
گنانی کوُں ڈر بہت چاہیئے،
کہ گناہ نہ کرے ایک تِل بھار؛
کہ عالم جیسا دُودھ خاصا،
اُسے بِگڑتے نہ لاگے وار۔ ۹۳

عالم آپ علم دکھانے،
اور علم اُوپر کرے بڑائی؛
تو اُنے آپ علم کوں عیب لگایا،
اُس کی کچھ نہ ہووے بڑائی.
شُدھ گنانی جو بہت کُچھ جانے،
سو جانے کہ تھوڑا ہے مجھ علم؛
تو دونوں جہان میں آپ رحمان،
بوجھو رکھے اُس کی شرم۔ ۹۴

تقویٰ عالم کیرا رحمت الٰہی،
سو گنانی ہو کر کرے کِریا؛
اور جو اُس بھتی سیکھے سُدھ مارگ چالے،
کہ عالم تو ہے علم کا دریا۔
جیسا واٹ کا بھیدُو سُدھ مارگ دیکھی،
وے چالے چلاوے؛
تو بھلا گنانی وے،
جو آپ پالے اور سب کوں پلاوے۔ ۹۷

جو ہووے سب علم میں کامل،
تو بن پچھانے نا کہیوے بات؛
اپنا بھید کسے تا کہنا،
جو خدا نے کامل کیتی ہے ذات۔
اے نصیحت سُنو یاد جَ راکھو،
اپنا بھید کسے نا کہنا؛
بھید جیُوں ہیرا ماٹک اَمُولکھ،
سو مُورکھ ہاتھ نہیں دینا۔ ۹۹

ایک نکتہ جو معرفت کیرا،
مُرشد جس کُوں بتلاوے،
سو واصل ہووے ذات حق میں،
اصل اپنے کُوں پاوے؛
جنے دل سے کھویا اِس نکتے کُوں،
اُنے کھویا اپنے رَب کُوں،
یہ سُنو سمجھو ہر دَم بچارو،
مولا فرماتا ہے سب کُوں، ۱۰۱

مرتبہ علم کیرا ،
سب ہُنر اُوپر ہے اعلیٰ،
کہ علم سے تو رب پہچانا ،
جِنے اپنا دِل اُجالا ؛
اور ہُنر کمائی سب فنا ہووے،
پہچان خدا کی رہیوے باقی ،
اے سُنو سمجھو یاد جَ راکھو،
فرمایا کوثرؔ ساقی۔ ۱۰۲

جو جو ہُنر دنیا کیرا ،
سو آخر سب ہے باطل؛
حق بِنا جو اور ہُنر ہے ،
اُس کا دل سے ہونا قاتل ؛
خُدا واحد لاشریک ہے ،
محمدؐ نبی ہے خدا کا رسُول؛
نُور ظہُور سب اُس کا دِستا ،
جو سمجھیا سو ہُوا مقبول۔ ۱۰۳

عِلم بادشاہی جنے پائی سدا رہیسی،
نہیں آوے اُسے کھوٹ،
اور متاع سب لُونٹی جاوے،
عِلم متاع نہ سکے کوئی لُونٹ؛
جو دولت دُنیا توُں پائیسی،
سو چھوڑ جائیسی دُنیا ٹھام،
عِلم دولت تجُھ سنگ آئیسی،
اُس تھی پائیسی جنّت مُقام۔ ۱۰۴

سب چیز کوُں ایک مرتبہ کامل ہے،
جِس کوُں کہیئے پوُرا پوُر،
عِلم مرتبہ پوُرا تب ہووے،
جب حلیمی کا اُوپر برسے نوُر؛
عالِم کوُں جو حلیمی آئی،
تو اُس کا عِلم ہُوا تمام،
کہ جو پوُچھے اُسے یہی دین بتاوے،
حلیمی بِنا نہ ہووے کام۔ ۱۰۵

عِلم مجلِس میں ایسا مِلنا ،
جیُوں شکر ملتی ہے سنگ دودھ ،
جب عِلم میں ہِل مِل جاوے،
تب پاوے دِل کا مقصُود؛
"مَنْ عَرَفَ" کا بھید عِلم میں ،
سو پیرِ کامل سے پاوے،
جو رَین دن ملو علم مجلس میں،
تو بھید مُرشد بتلاوے۔ ۱۰۶

علم کی مجلِس تو ایسی بھائی ،
جیسی ہے بہشت کیری واڑی ،
جو دُنیا ماہیں بہشت دیکھنا چاہو ،
تو علم مجلِس میں بیٹھو دہاڑی؛
بہشت تو ہے جاگہ پاکوُں کی،
بہشت چاہو تو راکھو پاکی ،
بِن علم پاک کیوں ہوئیسی،
اے فرمایا کوثرؔ ساقی۔ ۱۰۷

عِلم مرتبہ دریا جیسا،
جس کا وار نہ پار،
بہت گہرا ہے بے حد اُونڈا،
اُس میں چیزاں اَننت اَپار؛
جے کوئی اُس میں غوطہ کھاوے،
اور آپ فنا ہو جاوے،
سو ہی اَمُولکھ سائیں اپنا،
موتی اُوپر لے آوے۔ ۱۰۸

داستانِ ظلم کے بیان میں

ظلم کے اندھیرے سے تھی بُوجھو،
ایمان بھی ہوئے اندھیرا؛
ظلم کرنا چھوڑو بھائی،
تو روشن ہووے ایمان تیرا۔
ظلم پَر اُوپر کرے،
کہ گناہ کرے ظلم اُوپر آپ؛
تو دونوں ظلم سے تھی جانوُ،
گھٹے تیرے ایمان کا پرتاپ۔ ۱۰۹

ظلم مرد کا اُس مرد کوُں ایسا ڈالے،
جو پھر اُٹھنا ہووے مشکل؛
تلوار کا مارا چنگا ہووے،
نہ ہووے چنگا جس کوُں مارے اُس کا عمل۔
آگ جالے، واگھ مارے، تُری ڈالے،
اور ہاتھی جس اُوپر دانت دیا؛
اے سب زخم چنگا ہووے،
نہ ہووے چنگا جس کوُں مارے اُس کا کیا۔ ۱۱۰

ظلم کرتے ڈرو بھائی،
ظلم سے تھی نہ جیتا کوئی؛
جس اُوپر ظلم دِسے تو ٹھہرسی،
جو ہے ظالم پہلا مرے سوئی۔
جس کسی اُوپر ظلم ہووے،
خالق اُس کی دیوے داد؛
حق کسی کا ضائع نہ جائیسی،
رب سب کی سُنے فریاد۔ ۱۱۲

ظلم ظالم کا اُس ظالم کوں،
کھینچ لے چلے ہلاکی طرف؛
ظلم تھی وے ہلاک ہووے،
اسے صحیح کر مانو شاہ کا حرف۔
بھائی عدل چالو ظلم چھوڑو،
پَر دُکھ دینے سے آپ من وار؛
پَر دُکھ دیوے سو آپ دُکھ پاوے،
اسے فرمایا شاہِ دُلدُل سوار۔ ۱۱۳

ظلم سے آخر بُرائی ہووے،
ظالم کچھ نہ پائیسی خیر؛
کہ ظالم اُوپر ہے لعنت خدا کی،
اُس اُوپر نہ ہوتی ہے ربّ کی مہیر۔
جو بیج بووے سو پھل پاوے،
آم بووے تو پھلے آم؛
اِملی بووے تو اِملی پھلے،
جو عمل کرے سو آوے کام۔ ۱۱۴

ظالم کوں تو عذاب یہ ہے،
جو ظالم شتابی مرے؛
دُنیا شتابی چھوڑ جاوے،
جس کارنؑ وے ظُلم کرے؛
ہاتھ گھستا ظالم جاوے،
کہ ہائے میں کائکوں ظُلم کیا؛
جس کارنؑ کیا سو چھوڑ جاتا ہُوں،
اَب تو دُکھ پائیسی میرا جیا۔ ۱۱۵

بُرا ہے وہ آدمی کہ جس سے،
ڈرتے ہیں سب آدمی آپ من؛
کہ بھلا بُرا سب اُس تھی ڈرے،
جس کا ہووے ظُلم لچھن۔
جس سے سب ڈرے وَے بُرا کِلاوے،
کہ وَے تو خدا سُوں نہیں ڈرتا؛
تو جس سے سب ڈرے سو ہے بُرا،
ایسا کام کائکُوں کرتا۔ ۱۱۶

جو کٹھن ہووے نے کڑوا بولے،
اُس کی تو خُو ناپاک؛
ایسی خُو سے تھی صحیح بُوجھو،
کہ وَے آخر ہووے ہلاک۔
کٹھن ہونا اور کڑوا کہنا،
ایسی خُو نہ سیکھو بھائی؛
اے نصیحت یاد جَ راکھو،
مولا نے فرمائی۔ ۱۱۸

ہلکا کَرنہار مرد کوُں ،
صحیح ہے اُس کے دل کی سختی جان؛
جو کوئی سب ساتھے سختی کرے ،
تو اُس ساتھے بھی سب سختی کرے پچھان ؛
تو جس ساتھے سب سختی کرے ،
وَے تو آخر ہلاک ہووے صحیح ؛
تو سختی کسی سنگ نہ کریئے ،
اے خاصی نصیحت مولا نے کہی ۔ ۱۲۰

خوبئ عدل کے بیان میں

مُلک بادشاہی قائم رہیوے،
جو عدل کرے سُلطان،
جو بادشاہ نے عدل چھوڑا،
تو بادشاہی ہُوئی وِیران؛
عدل سے تھی گھر بھی وَسے،
سُنو بھائی گھر باری،
عدل سے تھی تھوڑی گھٹّی،
وَسے دُنیا ساری۔ ۱۲۱

اُس بادشاہ کی دولت وادھے،
جو عدل چلنٹی چالا؛
جس بادشاہ نے عدل چھوڑا،
اُنے آپ کا گھر گھالا۔
ملک کا مالِک تو آپ ہے،
صاحب سرجنہار؛
مُلک سے عادل کُوں دیوے،
ظالم ہووے خوار۔ ۱۲۲

عادل بادشاہ کا سایہ ایسا،
جیسا سایہ ہے رب کا،
کہ عادل کے سائے نیچے آرام پاوے،
خلقت کے دِل سب کا؛
اِس کایا نگری میں بادشاہی تیری،
آپ اُوپر کر عدل سایہ،
حلال حرام جو پہچان چالسی،
تو آرام پائیسی تیری کایا۔ ۱۲۳

عادِل سو جو ایسا سمجھے،
کہ یہ خلقت سب ہے رب کی،
تو کسی کا دِل آزُردہ نہ کرے،
دِل میں راکھے محبّت سب کی؛
جو شیطانی خطرے چور ہے،
سو دل کے مُلک سے نکالے دُور،
تو آباد ہووے مُلک اُس کا،
دِل پر روشن ہووے رب کا نوُر۔ ۱۲۴

دل کوں جو سختی غفلت سو،
پیٹ بھر کھانٹے سے ہے آتی؛
پیٹ بھر کھانٹے گنان گھٹے،
اور سُدھ بُدھ ہے اُس کی جاتی۔
بھائی بن کھانٹے جیوے نہ کوئی،
پنڑ تھوڑا کھانٹا کریئے عادت؛
حرام ہوئے کھانٹا جو ایسا کھاوے،
کہ نہ کر سکے رب کی عبادت۔ ۱۲۷

دل کی روشنی ہے حلال کھانٹے سے،
چیتو بھائی کرو آہار حلال؛
اُس کا ایمان دِل دونوں اندھیرا،
جو کوئی کھاوے حرام مال۔
اِس گھٹ مندر میں دِیوا دِل ہے،
جو ہُوا اندھیرا تو ایمان کی کھوٹ؛
ہُوئی اندھیر نگری کوئی کسے نہ سُوجھے،
پانچ چور مل کر لُوٹے چوٹا چوٹ۔

جس کوں حق نے بڑائی دِیتی،
دُنیا کے بہت لوک اس کے تابع آوے،
تو لازم ہے اُسے اِنصاف کرنا،
جو کسی کا دِل نہیں دُکھاوے،
تو اُس کا مرتبہ زیادہ ہووے،
سب رہیوے اُس کے فرمانبردار،
اِنصاف سے ھتی عزّت پاوے،
اے فرمایا شاہِ دُلدُل سوار۔

دُنیا کے بیان میں

دُنیا گھر ماتم کا،
جسے دیکھو سو روتا ہے زار و زار؛
غفلت کا ڈٹا کانوں سے کاڈھو،
تو سُنو کیسی پڑی ہے پُکار۔
کاٹھ سِر کرَوت پھرے پتھر ٹانکے،
اے دوئے کیسا کرتے ہیں شور؛
بَہتے پانی میں آواز کیسا،
عمرہی وہی جاتی سو روتی ہے زور۔ ۱۳۱

بھُولا وَے جے کوئی دُنیا رِیجھا،
جیُوں پیاسا دیکھے ویلا دُھوپ؛
کہ جنگل سارا بھرا ہے پانی،
اے تو دُھول دِیسے ہے پانی رُوپ۔
دُنیا سب دُھول ہے،
دُنیا مال گاڑو وَے بھی ہے دُھول؛
اِس دُھول کُوں توں سونا رُوپا ماٹیک دیکھے،
اے تمہارے دیکھنے میں پڑی ہے بھُول۔ ۱۳۲

دُنیا بیچ یہ فانی ہے ،
اور مول لے عاقبت کام ،
دُنیا تیرے سنگ نہ رہیسی ،
خُوب عاقبت مُقام ؛
دُنیا دِن چار ہے ،
پچیت توُں چھوڑ جائیسی ،
اِسے بیچ عاقبت بسائے لے ،
وَے تجُھ کام آئیسی ۔ ۱۳۸

دُنیا کی نعمتوں سے ،
خُوب ثواب عاقبت کیرا ،
عاقبت سدا باقی رہیسی ،
دُنیا فنا ہووے سویرا ؛
جو تجُھے خدا نے عقل دیا ،
تو دُنیا کوُں نہ کر پیار ،
کہ جو ٹھام چھوڑنا وہاں گھر کرے ،
ایسا کام کرے گیمار ۔ ۱۴۰

جنے آپ مال خزانہ کیا،
اور اپنی دولت آپے نہیں چاکھی؛
وے ہاتھ گھسنتا آپ اُٹھ جاوے،
جیوں مدھ نہ کھایا ماکھی۔
ہاتھ گھسنتی دیکھو ماکھی،
چیتو بھائی دُنیا سنگ نہ آوے؛
تیوں عاقبت کمائی کیوں نہیں کرتا،
مُورکھ آپ جنم توُں کیوں گماوے۔ ۱۴۲

کبھی خوشی نہیں رہتی اُس کوُں،
جس دل بھرا ہے دُنیا غم؛
دُنیا غم سے وے اندھا ہووے،
پل پل اُدکا ہووے، نہ ہووے کم۔
دُنیا غم سے دل خالی راکھو،
گھٹاؤ محبّت دُنیا سنگات؛
جس دل محبّت دُنیا بھری،
اُس کے ہاتھ سے دین صحیح جات۔ ۱۴۳

آدمی کیرا پیٹ دشمن ہے،
دیکھو بھائی چیت سویرا؛
پیٹ لالچ کارن آدمی،
بُرا کام کرے بُہتیرا۔
اِس دُنیا میں دشمنی کام،
آدمی کوں ہے پیٹ کراوے؛
پیٹ کارنٹے عاقبت خوبی،
بندے کے ہاتھ سے جاوے۔ ۱۴۷

خوشی نے آرام چاہو تو،
آرام وہاں جہاں نہیں ڈر،
دُنیا میں تو بُہت کسالہ،
آرام کہاں ہے اِس دُنیا بِھیتَر؛
ایک دِن خُوشی سے ڈھول بجایا،
دُوجے دِن کوئی مُوا ہُوا غم،
بھلی خوشحالی عاقبت کیری،
دِن دِن اَدکی نہ ہوئیسی کم۔ ۱۵۰

جو کام کرو سو بچارو ،
کہ یہ کام مَیں نبھاؤں گا کس ریت ؛
کہ اس کام تھی میں کیا گُن پاؤں گا ،
جس اُوپر مَیں نے باندھی ہے پَریت۔
تو کسی کام میں خطا نہ کھاوے ،
وہی کرے جس ہیں ہووے گُن ؛
تو کُچھ گُن نہیں اس دُنیا دھندے ،
ساچی بات کہوں بھائی توں سُن ۔ ۱۵۶

دُنیا دیکھو جاوے چلی ،
وے ہے دو دِن کا بہار ،
شاہ گدا اور ادنیٰ اعلیٰ ،
نہیں کسی کُوں اِس میں قرار ؛
چیت سنبھالو مومن بھائی ،
جب لگ نہیں آئے خزاں کے آثار ،
تب لگ پانی سینچو نیک بندگی کا ،
تو تیری زندگی کا باغ سدا رہے گلزار۔ ۱۵۷

گمراہ ہُوا وَے،
جِنے دین تھی دُنیا کُوں اُدکا چاہیا؛
کہ دُنیا کام کرتے،
جِنے دین کا سو کام گمایا۔
پہلا تجھے دُنیا سِرجیا،
کہ عاقبت کارن کرے کمائی،
تو وَے صحیح گمراہ ہُوا،
جِنے دُنیا کارن عاقبت گمائی۔ ۱۵۹

گمراہ کوں گمراہی میں چھوڑو،
اُس کا نہیں کچھ علاج؛
جس کُوں خدا نے گمراہ کیا،
وَے راہ نہ پاوے باج۔
آنکھاں اندھی علاج کرے،
تو چنگی ہووے جان،
پن جس کا سینہ اندھا علاج نہیں،
جو پھر کر آوے لقمان۔ ۱۶۰

بندگی ونیکی کے بیان میں

آچھی بندگی عبادت وے،
جو سب سُوں چھُپا کر کریئے،
کسی بندے کُو نہ جتائیئے،
اپنے خدا سُوں ڈریئے؛
بندگی نیکی خدائے کاجے کریئے،
نہ بڑا کرنا اپنا نام،
جو خدائے کارنؒ کام کریئے،
تو درگاہ میں ہووے قبول تمام۔ ۱۶۴

جنے عمروہو لمبی پائی،
اور ساری عمر رَیُن دِن بندگی کیتی اللہ،
تو نبیوں کا سَرد پائے جانو،
اُس بندے کُوں صحیح مِلا؛
نبیوں کُوں بڑائی رب نے دِیتی،
سب اُمّت اُوپر کئے سردار،
تو جو کوئی چلنی اُنوں کی چلے،
سو مقبول ہووے رب دربار۔ ۱۶۵

گئی عمر وہ میں جو کام نہ کیا،
سو آخر میں کر لے شتاب؛
ایتی عمر گئی باقی جائیسی،
کیوں سوتا ہے بھرخواب۔
عمرو دیکھو جاوے چلی،
چیتو کرو نیک کمائی؛
دُنیا بازار میں کوئی کمایا،
کِنے پُونجی آپ گمائی۔ ۱۶۶

مومن کے مُنہ اُوپر نُور اَدکیرا،
جو بیچ رات اُٹھ کرے کمائی؛
رات کی بندگی دن میں دِسیے،
کہ کرنہار کے منہ اُوپر ہووے روشنائی؛
قیامت کے دن کوئی مُنہ کالے۔
کوئی مُنہ ہووے سفید؛
وَے جنے رات میں بندگی کیتی،
ساچے صدق سے اُنے پائی اُمید۔ ۱۶۸

سب دِن پیچھے رات ہے،
دِن کوُں کرو آپ کمائی دھندہ،
رات کوُں بیٹھو آرام سے،
جپو اُس کو جس کا ہے توُں بندہ؛
دُنیا لوک کہے پیٹ دھندہ لاگا،
کب بیٹھے ہم خدا کے گیل،
مولا فرماوے جو ویلا دھندہ نہیں،
رب کوُں سمبھارو بیچ اندھیری رَیں۔ ۱۶۹

معراج خدا کا رسول پایا،
جنے سب رات کیتی حق بندگی،
سو معراج مومن کوُں ہووے،
جو دل سے نکالے سب دُنیا گندگی؛
رات کوُں جاگے ایک دھیان سوُں،
پیروی رسُول کی کرے کردار،
تو اُس مومن کوُں معراج ہووے،
اپنے رب کا دیدار۔ ۱۷۰

رَیْن مرتبہ بہت بڑا ہے ،
سب خلقت پاوے آرام ،
پیر پیغمبر ولی اولیاء ،
رات بندگی سے سب پائے نام ؛
معراج رسول بھی رات میں پایا ،
عاشق وَصل پاوے معشُوق ،
جو تُوں ساچا عاشق ہے ،
تو رَیْن بندگی سے مت چُوک ۔ ۱۷۱

سب دِل منے لگن ہے ،
پن بھلا دل وے جس دِل ہے لگن کِرتار ،
اور لگن میں پڑا سو ڈُوبا ،
رب کی لگن بھلی جو اُتارے پار ؛
لگن بِنا کوئی دِل خالی نہیں ،
بِن لگن تو دِل رہے اُداس ،
ساچے سائیں سُوں جو لگن باندھو ،
تو ذکر کرو ساس اُساس ۔ ۱۷۲

رحمت رب کی وَے کوئی پاوے،
جے کوئی ذکر کرے ہردم؛
جو ایک دم ذکر کرنے سے چُوکا،
تو خوشی نہ پاوے لکھاوے غم۔
رب درگاہ حاضر وَے،
جو ہردم ذکر کرے کَسَبْ؛
جو ایک دم ذکر کرنے سُوں چُوکا،
تو ربّ کرے اُس اُوپر غَضَبْ۔ ۱۷۴

جو بہشت چاہو تو تقویٰ پکڑو،
جیوں رہو گُناہ سے پاک،
کہ بہشت ہے جگہ پاکُوں کی،
وہاں مُشک وعنبر کی بچھائی ہے خاک؛
دولت مند کے گھر میں جیوں پیٹھنے نہ پاؤ،
جو پاؤں تُمارے لاگی ہوئے کیچ،
تو موتی لعل کے مندر کستوری زمین،
گناہ میں سُوں کیوں پیٹھو ایسی جنّت بیچ۔ ۱۷۵

تقویٰ کرو خدائے سُوں ڈرو ،
بندگی کرو جیوں ہے فرمایا،
اللہ ایک جانٹ جنے بندگی کیتی ،
بڑا مرتبہ تو اُسنے پایا ؛
حرام تھی بھاگو حلال کھاؤ ،
جیتا ہے فرمایا کھانٹا ،
وہ حلال بھی سمجھ کر کھایئے،
کہ لیکھے دیلا ہے لیکھا اُٹھانٹا ۔ ۱۷۶

رونا مرد کا وَسے ساچا ۔
جو خدا کے ڈر سے رووے،
سو رونا تو لابھ دیوے ،
کہ ٹھنڈک اکھیاں کوُں ہووے ؛
خدا کے ڈر سُوں جو کوئی رووے،
اس کے نینوُں کوُں ہووے ٹھنڈائی ،
جو خوفِ خدا کے ڈر سے کرو،
تو پچھلے تمُاری نیک کمائی ۔ ۱۷۷

خدا کا ڈر جس دِل وَسے،
وَے دِل نِت ہووے اُجاس،
جِنے دِل اپنا اُجاسِیا،
دیدار کی تو اُسے پُگی آس؛
دِل آرسیہ دیدار کا،
جِنے اُجاسیا تِن کے پُورے بھاگ،
رب کے ڈر سے دِل اُجاسو،
سوتا کیوں ہے غافل جاگ۔ ۱۷۸

تازگی تو ہووے مومن منہ اُوپر،
جو ڈر خدا کا ہووے اُس دِل،
کہ خدا کے ڈر تھی بدی نہ کرے،
اور آچھے کام کرے تِل تِل؛
گھٹ مومن کا مِندر ہے،
ڈر خدا کا ہے دِیوا بِھیتر،
کہ جس مِندر میں دِیوا جلے،
تو باہر تھی روشن دِیسے وَے مِندر۔ ۱۸۰

جس مندر میں دیوا روشن،
دے مندر دیسے سدا اُجاس؛
اُس مندر میں راجا آوے،
نکل جاوے سب چور نراس۔
آباد رہیوے مندر سوئی،
رہنہارے پاوے سُکھ اور چین،
دھنی نفر دو مل کر بیٹھے،
خوشی سے منے دن اور رین۔ ۱۸۱

توکّل کرو خدا کے اُوپر،
تو ہووے کام تمام،
اُتّم کام جو کرنے چاہو،
تو نت لینا خدا کا نام؛
جو کام کرو سو سونپو صاحب کوں،
کہ توُں ہی کرے سو خاصا،
تو سب کام ہووے خاصا،
اور پُجگے من کی آسا۔ ۱۸۲

تَن مَن اور پراݨ کُوں تو،
کھانے پینے سے تھی ہووے آرام،
اَنے جیو کُوں تو آچھا آواز،
سُݨی نے ہووے آرام ؛
نام اِلٰہی نے کلام ربّانی،
آچھے آواز تھی پڑھو گنان،
جیوݨا تو سُکھ ہووے،
اور مَن کا ٹُوٹے اَبھیمان ۔ ۱۸۵

جو آپ دِین خوبی چاہو تو،
نت اُٹھ کر اَدکی کرو کریا ؛
کریا بیڑی میں جے کوئی چڑھے،
اُسے بہت لابھ دیسی لے دِین دریا۔
اور دِین کا فساد لالچ سے ہے،
لالچ سے ہووے دِین بھنگاݨ ؛
جو آپ حساب تھی اَدکا لیݨا،
لالچ سے سُجاݨ ہووے اَجان ۔ ۱۸۷

دِین مانک عِرفان الٰہی ،
دُنیا پتھّر دُنیا کی چاہ ،
چودہ طبق لگ جو جو نعمت ،
سو سب جانُو دُنیا فنا ؛
خدا تو ہے سب سے نیارا ،
اور جو پسریا سو رب کا نُور ،
جو دیہہ مَیں پَن سے ہاتھ اُٹھاؤ ،
تو باقی ہے سو رب کا ظہور۔ ۱۸۹

نیکی کی خوبی کے بیان میں

عمروہو میں تو برکت ہووے،
جو نیک کرو تم عمل،
بُرے عمل کے بُرائی سے تھی،
عُمروہو میں ہووے خلل؛
نیک کمائی سے ہتھی بھائی،
جیون کا سو پھل پاوے،
جو کمائی نہیں نیک،
تو پھوکٹ جنم گماوے۔ ۱۹۰

نیکی کرو بھائی مومنو،
سنگ بدی کرنہار،
بھائی تو تُو صحیح ہووے،
اُس اُوپر سردار؛
نیکی کرو بھائی اُس سنگ،
جو کرے بُرائی،
تو صحیح اُس اُوپر ہووے،
تیری بہت بڑائی۔ ۱۹۱

بُرے کام میں ڈِھیل کرنا،
اسے بھی ہے دولت نشانی؛
بُرائی میں ڈِھیل کرنا،
اسے بھی ہے نیکی پچھانی۔
جِسے دولت ربّ نے دِیتی،
سوئی نیکی کمایا،
کہ بُرے کام اُوپر اپنا،
دل نہیں چلایا۔ ۱۹۲

بُرائی کرتے جو کِسے دیکھے،
تو آپ نظر چُکانی؛
دِل بِھیتر راکھے نہیں،
نا کہے وے کہانی۔
تو بہت بڑائی اُس کی ہووے،
سب جانٹے یہ موٹا،
جو عیب یار کا سب کوں کہیوے،
تو سب کہے یہ کھوٹا۔ ۱۹۳

جو نیک فال کہیوے سدا،
تو نیکی وے صحیح پاوے،
جیسا فال نکالے بندہ،
تیسا آگل آوے؛
رحمت الٰہی اُمید راکھو،
مانگو عالم بھَلا،
کہ آج بھی کال خُوب تھائیسی،
خُوب کرے گا اللہ۔ ۱۹۴

نیکوں کے دِل ہے نُور ربّانی،
کہ ہردَم اُس دِل وَسے ربّ کا نُور،
کہ اُس دِل خطرہ بھی نیک گزرے،
پَل پَل وَسے ربّ کے حضُور؛
نیک ہوتے تم کُوں نہ لگتی کچھ دیر،
جو ہردَم کرو نیک بندگی کام،
اللہ ایک پاک جان بندگی کرو،
تو تُم دل ہوئے ربّ کے نُور کا مقام۔ ۱۹۵

رب کارن جو تُوں کسنٹی کرے،
تو نیکی قوت صحیح ہووے تیرے دل،
تو ایمان تیرا ہووے چنگا،
اور نہ ہووے کُچھ ایمان میں خلل؛
ایمان جو سُودھا تو کسنٹ کر،
کارن رسُول اور آلِ رسُول،
اِنوں کارن جو کسنٹی کرے،
تو شفاعت کریں گے زہرا بتُول۔ ۱۹۶

غنیمت مِلی اُس کسی کوں،
جو کوئی تابع ہُوا اپنے خالق،
موت حیاتی نے روزی تیری،
اے سب کا وہ ہے مالک۔
جو مارے جلاوے تے کھانے دیوے،
اُس کی کرو نت بندگی،
جو دُنیا کارن پر بندگی کرے،
تو خراب ہووے اُس کی زندگی۔ ۱۹۹

اولیا خدا کی باتا کرو ،
تو رحمت ہووے نازل ،
جنے کفر توڑا نے دین جگایا ،
سرور سب ولیوں کے کامل ؛
تو پنجتن ربّ نے پاک کیے ،
پیر ہووے جو اُن کی آل ،
جو رحمت رب کی آپ اُوپر چاہو ،
تو نام اُن کا لیو ہر حال ۔ ۲۰۲

صفائی دِل کی سو ایمان سے ،
جس کا سو ایمان ہووے کامل ،
اُس من نہیں جھوٹ نہ ہووے کینہ ،
وہ بُرے عمل کا نہ ہووے عامل ؛
جو دِل صاف ہووے تو نت اُٹھ بندگی چاہوے ،
اور چاہوے نیک کمائی ،
حرام کھانے جھوٹ بولنے سے نہ کرو ایمان اندھیرا ،
تو پاؤ دل کی صفائی ۔ ۲۰۳

آچھی بندگی سوئی جانوٗ ۔
جو کرے آچھا خاصا نیک کام ،
غریب یتیم حاجتمند سب سے نیکی کرو ۔
تو ہووے تیرا نیک نام ؛
نیکی سے سب دل شاد راکھو ۔
اور بُرائی غفلت کرو سب دُور ،
تو سب دل منے ہے سرجنہار ،
سو تجھ گھٹ میں کرے روشن نُور ۔ ۲۰۴

سب بندے کوٗں لازم ہے جو ،
کرنا خالق اپنے کی عبادت ،
سب خلقت کوٗں راضی رکھنا ،
میٹھی نیکی کرنا عادت ؛
بُہت بولنا بے مصرف کا ،
سو عبادت میں ہے نقصان ،
بڑی بندگی نیکی یہ ہے ،
نہ آپ رنج نہ کس کوٗ رنجان ۔ ۲۰۶

صبر و شکر کے بیان میں

خوشخبری دِیئو آپ جیو ،
جب صبُوری کیتی ،
جِس بندے نے صبر کیا ،
تِسے فتح رَب نے دِیتی ،
خالق کی سب خلقت جانی،
کوئی دُکھ دیوے تو صبر کرنا،
تو اُس تھی تُوں صحیح جِیتے ،
ایسا من میں دھرنا ۔ ۲۰۷

صبُوری تیری تجُھ فتح دیوے ،
جِس کسی اُوپر آوے بلا ،
جو وے صبُوری کرے تو اُس کُوں ،
فتح دیوے بُوجھو آپ اللہ ؛
صبُوری کرنہار کُوں رب دوست راکھے،
آپ رب کرے اَنت پیار ،
بندہ بھلا وے جو صبُوری کرے،
تو کٹھن ویلا رب ہووے اُس کا یار۔ ۲۰۸

سختی چھپانی مومن بھائی،
جو کچھ آپ اوپر بیتے،
اسے مروت نشانی مومن کیری،
اور ایہی صبر کی ریتے؛
مومن اوپر آوے جو سختی،
سو صبر سے چھپاوے،
تو خدا کی درگاہ میں صبوری بدلے،
بہت اجر پاوے۔ ۲۱۰

بہت سختی جس اوپر آوے،
سچ اس پر ہووے آسانی کی آن،
کہ سختی پیچھے ہے آسانی،
اسے نکتہ کلام ربانی سے پچھان؛
مومن کوں جو سختی پہونچے،
تو اس پیچھے صحیح ہووے آسانی،
تو دنیا میں جتنے کشٹ سہی،
وہ عاقبت میں ہووے جنت مکانی۔ ۲۱۱

دل کی دارُو جو چاہو ،
تو راضی رہو رب کی قضا؛
نرمی سختی جو کچھ پہنچے ،
تو کہو ہم راضی جیوں تمہاری رضا۔
دل کوں دُکھ یہ جو مال مُہیری پُتر دِھیئا،
اسے سب کوں حاضر چاہوے،
اوکھد اے جو اے سب رب کا،
رب چاہے راکھے چاہے اُٹھاوے۔ ۲۱۲

جنے آپ تن کوں وارا ،
رب یاد وسے اس من ساری ،
اسے بھلا ہے اُس ستی ،
جو لعل مانک پہنے اور پہنے کپڑے زرتاری؛
خدا تو نیت نے دل دیکھے،
نہ دیکھے صُورت اور لباس،
اَطلَس پہنے تو کیا ہُوا،
اور کیا ہُوا جو پہنے کرباس؟ ۲۱۴

خدا ہر ایک کی روزی کا ضامن ہے،
اسے حدیث شاہِ مردان ؛
بندہ توں کائیں روزی حرام ڈھونڈے،
روزی تجھے دیوے آپ رحمان۔
جو آدمی ہووے کسی کام کا ضامن ،
تو اُس کا تجھے آوے یقین ،
تو یقین کیوں نہیں رکھتا ہے ربّ اُوپر،
روزی کا ضامن ہے رَبّ العالمین ۔ ۲۱۷

ربّ اُوپر جو یقین کرے،
کہ جنے مجھے کیا ہے پیدا ؛
تو روزی مجھے وہی دیوے،
جو سب کوں ہے روزی دیتا ۔
تو اُس گھر نت مہمانی رَہوے،
آپ کھاوے اور کوں دیوے بَھتّاَ؛
اُس کی ہانڈی نت جوش کرے،
سدا رَہوے اُس کا چُولہا تَتّاَ ۔ ۲۱۸

مرد کی عزّت اُس مِنے ہے،
جو مِلے اُس اُوپر کرے سَنتوک؛
گھر گھر ڈھونڈتا نہ پھرے،
اپنی عزّت نہ کھووے پھوک.
جِنے روزی دیتی سو عزّت بھی دیوے،
جو اُس روزی تم کرو آرام؛
جِنے اُس روزی آرام کیا،
اُنے عزّت پائی اور بڑھایا نام۔ ۲۱۹

۷۸ جو کوئی روزی رزق پایا،
اور عافیت پایا اپنی ذات،
تو پُورے بھاگ اس کے بھائی،
جو شُکر کرے وَے دن اور رات؛
بندہ ایک چاکر کوں کھانا دیوے،
سو نِت اُٹھ اُس سے چاہوے چاکری،
سِرجنہار تو شُکر چاہوے،
خوش آوے اُسے شاکری۔ ۲۲۱

رب کی نعمت شُکر کرنا،
جو نہ کرے تو بگاڑے اپنی نعمت ؛
کہ آپ مال دَے نہ سُنتوکھے،
ہر دم چاہوے مال کثرت ۔
کہ مال مجھے ہووے اُدکیرا ،
سب دُنیا مال ملے مجھ ؛
اس فکر تھی نہ کھاوے نہ پہنے ،
اس ہَوا تھی عمر کا دِیوا جائے بُجھ۔ ۲۲۲

نعمت پائی نے شکر نہ کیا،
تو ناشکری نعمت کوں لے جائیسی؛
نعمت پائی تب نہ چیتیا ،
تو نعمت گئی پیچھے پچھتائیسی۔
حیات دُنیا نعمت تو پھل دیوے،
جو شکر عبادت کین؛
جو لے نہ کرے تو جنے دِیتی حیاتی،
سو لیوے حیاتی بِن پھل چھین۔ ۲۲۳

سب غم پیچھے ہے خوشحالی ،
اور دارُو ہے سب دُکھنے کوں،
سب سختی پیچھے ہے آسانی ،
سمجھاؤ دِل اپنے کوں۔
دُنیا بندی خانہ ہے مومن کوں،
اور کافر کوں ہے جنّت ٹھام ،
مومن دُنیا سختی بدلے ،
اَنت پائیسی حُوراں قصر جنّت مقام۔ ۲۲۴

نیک آدمی نے جو دُکھ پایا ،
تو جانو رحمت ربّ نے بھیجی ؛
اور فاسق جو دُکھ پایا ،
تو کرتُوت سے بَلا اُس پر آئی ؛
ایوب نبی کا دُکھڑا رحمت،
جو کیڑے پڑے سارے انگ،
فرعون ڈُوبا اِس بلا ،
جو لڑتا تھا موسیٰ نبی کے سنگ۔ ۲۲۵

غصّہ دائم آپ من کھانا ،
اور اُوپر غصّہ نہ کریئے ،
غصّہ داز من میں بجُھاؤ ،
خدا کے غصّے سے ڈریئے ؛
امام حُسینؑ کے مُنہ مبارک پر ،
باندی ہاتھ سے پڑی گرم آش ،
غصّہ سب آپ من کھایا ،
فرمایا تُو آزاد باش ۔ ۲۲۷

غصّہ نہ کریئے دِھیرج دھریئے ،
صبر و توفیق کریئے رفیق ،
شُکر خدا کا ساتھی کریئے ،
تو خدا تُمارا ہووے شفیق ؛
اے تن ۔ من تیرا تو سُکھ پاوے ،
جو ہر دم شُکر کرو تم عادت ،
شُکر صبُوری عادت ہُوئی جس کی ،
قبول ہُوئی اُس کی عبادت ۔ ۲۲۸

پیری و مرگ کے بیان میں

سب روگ بھی بڑا روگ بُڑھاپا،
جو جوان سے ہووے پیر؛
تو سب روگ آکر اُس گھٹ بیٹھے،
پل پل گھٹے آرام شریر۔
جوانی میں کرلے اُتّم کمائی،
بڑھاپے میں نہ ہوئیسی جوان؛
جو بُڈھا ہوا تو بیگی چیتو،
بھائی تُوں تو ہے کوئی دم کا مہمان۔ ۲۳۲

بُڑھاپا نہیں ہے عمر وہو ماہیں،
کہ اَب عمر سے ناکچھ ہووے پھل؛
سُننا دیکھنا سُدھ بُدھ تیری،
اے سب میں پڑی ہے خلل۔
اَب دُنیا سے نا لذّت پائیسی،
نہ بندگی کر سکسی اِس کایا،
جیتا وَے جنے جوانی میں کھایا پیا دیا لیا،
اور وہی عاقبت کمایا۔ ۲۳۳

جب گئی جوانی یاد کرے،
تو بہت آپ دل مِنے پچھتاوے،
اے پچھتانا پھوکٹ بھائی،
جوانی پھیر نہیں آوے؛
نہیں پھرے ندی جو پانی بہہ گیا،
نہیں پھرے جوانی جو عمر وہو گئی،
جوانی مِنے جِنے بندگی کِیتی،
بہت وَے کمایا صحیح۔ ۲۳۴

روشن کر بھائی نُور بڑھاپا،
گناہ سے تھی مت کر اندھیرا،
اس نُور بڑھاپے کرو کمائی،
تو روشن ہووے دِل بھی تیرا؛
رَیَن جوان مست ہوئی سُوتو،
آیا بُڑھاپا روشن دِیں۔
اَب جاگ اُٹھ کر لے کمائی۔
نہیں تو رَب کرسی رِیس۔ ۲۳۶

بڑھاپا آیا چیتو بھائی ،
بیر بیر کیا کہیوے ؛
ملکُ الموت سر پر آیا ،
کوئی غافل ہو مت رہیوے۔
لڑکے جوان بوڑھے ضعیف ،
مت جانو موت کوُں دُور،
موت نزدیک دیکھ خدائے سُوں ڈرو،
تو تم دل وَسے ربّ کا نوُر۔ ۲۳۷

جو آپ من نصیحت چاہو ،
تو موت یاد کرو اسے ہے نصیحت خاصی؛
کہ آخر مرنا گور گھر کرنا ،
دُنیا کا ساتھی کوئی سنگ نہ آسی؛
جنے یہ بُوجھا اُنہیں لوبھ پاپ چھوڑا،
دُنیا سے ہو بیٹھا نرالا ،
وعظ نصیحت یُوں گُن ہوئی،
کہ چھوڑ دیوے دُنیا کسالا۔ ۲۳۸

ماتا پیٹ سُوں جو بالک نِکلا ،
اُس کُوں موت کا آیا پیغام ،
کہ جو دُنیا میں آیا وے تو مرسی ،
دُنیا تو ہے فنا مقام ؛
ماتا اودر سُوں باہر آتے ،
بالک روَوے اُس گھڑی ،
کہ اَب تو مَیں دُنیا میں آیا ،
کل موت آ ہووے مُجھ پر کھڑی ۔ ۲۳۹

مَرنا جِنے سچ کر مانا ،
اُسے دُنیا مین کیا کرنی ہے خوشی ،
اِس بُوجھ ساتھ جو خوشی کرے ،
تو خوشی نہیں اسے تو ہے بے ہوشی ؛
پر مُلک جاتے عُمر وہو گھٹے ،
دل نا کہے کہ اسے مُلک میرا ،
تو دُنیا مُلک سُوں کائیں دل باندھو ،
کِنے بتایا کہ یہ مُلک ہے تیرا ۔ ۲۴۰

موت یاد کیے دل روشن ہووے،
ہر دم موت کرنا یاد؛
ایک دن ایسا آئیسی،
جو گھر اُجاڑ ہووے گور آباد۔
گور منے جا گھر کرو گے،
گھر میں بسیں گے اور کوئی؛
اے سُن کر جے کوئی چیتیا،
روشن ہُوا ہے دل سوئی۔ ۲۴۳

جو یقین موت کا تجُھ کوُں ہُوا،
کہ مرنا آخر ہے میرا،
تو ہر دَم توُں نیکی کماؤ،
تو سنوْرے ظاہر باطن تیرا؛
اے بڑائی جو تُم نے پائی،
اِس بڑائی کوُں پھر نہیں موت،
اے بڑائی تجُھے بہشت لے جائیسی،
اُس بہشت میں کبھی نہ آوے فوت۔ ۲۴۴

مَلکُ المَوت تو سب پر آوے ،
سب بندے کی لے جاتا ہے جان ؛
اِس مرنے آگل جو مر چلے ،
سو مر کر پاوے اَمر مکان ۔
ایسا مرنا جو مَر جانے ،
واصل حق وہ کامل فقیر ،
اے درجہ پاوے سو ولی کِلاوے ،
اے فرمایا حضرت آپ امیر ۔ ۲۴۵

جِس بہشت میں موت نہ آوے ،
سوہی تخت خدا کا جان ،
خدا تو سب ٹھور میں بستا ،
خالی نہیں کوئی اُس بِن مکان ؛
سب کُچھ اس میں وہ سب میں ،
باہر بِھیتر ہے بھر پُور ،
ایسا سمجھ جو اُس میں مِلیا ،
سو لامَوت ہوا اس کا نُور ۔ ۲۴۶

صفتِ نیک صحبت و دوستی کے بیان میں

جو نیک صحبت پایئے ایک دَم ،
تو غنیمت جانو وَے دَم ،
کہ ایک دَم کلمہ کُفر ٹوٹے ،
ایک دَم توبہ کرے گناہ گمُ ؛
ایک دَم ترانبا سونا ہووے ،
پارس بھیٹے پڑے ٹنکشال ،
ایک دَم محبت مولا وسے ،
تو چھُوٹ پڑے سب جنجال ۔ ۲۴۷

نیک صحبت اختیار کرو ،
تو بُرے لوگوں سے رہو اَمان ،
نیک صحبت کے برکت سے تھی ،
بُرے کی بُرائی نہ پہنچے آن ؛
دشمن بُرائی کرے سو تجھے نا پہوپنچے ،
جو توُ سنگاتی کیا نیک ،
سنسار بُری بلا سب تُجھ تھی بھاگے ،
جو آپ من دَسایو اللہ ایک ۔ ۲۴۸

جو پریت مِتر گھاڑی چاہو ،
تو نہ راکھو پڑدا اَنتَر ،
کہ مِتر کا ٹھام تو دِل ہے ،
تو دِل بھی ہے مِتر کا گھر ؛
دِل کرو گھر مِتر کا ،
سو مِتر کرو سُبحان پاک ،
جس دِل پاک وَسے سو پاک ہُوا ،
اور سب دِل میں پڑیو خاک ۔ ۲۵۱

بھائیوں کا بِچھڑنا صحیح بُوجھو ،
ہے آپ دل کا جلاپا ؛
جو بھائی کرو تم دُنیا ماہیں ۔
سو بچھڑے بہت رہے کُڑھاپا ۔
پریت نہ کریئے ایسے مِتر سے ،
جو بچھڑتے نہ لاگے ڈِھیل ؛
مِتر کرو جو سدا سنگ رہے ،
سو آپ پاک ہے رَبُّ الجلیل ۔ ۲۵۲

دینداری جو اَدکی چاہو،
تو سنگت کرو جسے ہے محبّت دین،
دِین کا جسے نہیں چاہوا،
اُس سُوں مِترائی مت کِین؛
سنگت کرو دیندار کی،
نِت جا بیٹھو اُس کے پاس،
ہِنگ کے باسن میں ہِنگ باسے،
پھُولوں کے باسن میں ہووے پھُولوں کی باس۔ ۲۵۳

پر مِلنے سے آپ ذات ٹولے رِل چلو،
آپ ذات میں کرو سگائی؛
سنگت وہیوار اُس سے کرو،
جن سے ہووے دین بھلائی۔
آپ دِین کے پنتھ میں چالو،
ساتھ لے چلو دین بھائی،
تو ایک کی بندگی دیکھ دُوجا کرے،
اس رِیت پل پل ودھے کمائی۔ ۲۵۴

نیکی ماں باپ سنگ جو کرنا ،
سو عاقبت کارن آگم پُونجی دھرنا ،
ماں باپ کا حق بہت ہے لگتا ،
سو دِل سے نہیں بِسرنا ؛
کرو ماں باپ کی چاکری ،
تو ہووے اَنَنُت بھلائی ،
تو صحیح عاقبت کارنٹے ،
آپنٹی آگم پُونجی چلائی ۔ ۲۵۶

رعایت کرو ماں باپ کی ،
کال آئیسی پُتر تیرا ،
وے بھی تیری رعایت کرسی ،
کمائی پھل تُو پائیسی سویرا ؛
کسی بندے کی کمائی پھوکٹ نہیں جاتی ،
جنے جیسا کیا تیسا پایا ،
تیرا پُتر تجھ کوُں چاہیسی ،
جیسا تُو ماں باپ کوُں چاہیا ۔ ۲۵۷

بَھلا سنگاتی وے تیرا ،
جو تجُھے بتاوے نیک کام ،
جو نیکی توُں نہیں جانتا ،
اُس کا تُجھ کوُں سِکھاوے نام ؛
نیک سنگت وے جانو ،
جو تجُھے بتاوے نیک راہ ،
تو سَنگت کرو آلِ رسول کی ،
جو نِت نیکی بتاوے راہ اللہ۔ ۲۵۸

جس کا مِتر عاقل پُورا ،
تو وَے بھی ہووے وَیسا ،
عاقِل کوُں تو عاقِل بھاوے ،
مِتر جیسے کا ہووے تیسا ؛
دوئے مِتر ایک دُوجے کوُں چاہوے ،
تو جے کوئی چاہوے ذات الٰہی ،
کہ اللہ تو ہے سُدھ بُدھ پُورا ،
چاہنہارے بھی سُدھ بُدھ پائی ۔ ۲۵۹

جو چاہو خوشحالی دل کی،
کہ دل رہے خوش گلزار،
تو جو بھائی برادر دِین کا،
اُس کا نِت کرو دیدار؛
جو بھائی برادر دِین کے،
سو ایک گھٹ ایک جیا،
ایک دُوجے کُوں دیکھ خوشی کرے،
جِیُوں پیا سُوں بھیٹے پِیا۔ ۲۶۰

دوست کُوں جو دوست دیکھے،
تو نینُوں میں ہے روشنی آتی،
نینُوں میں سُکھ وَسے نے مُکھ ہَسے،
ہیت سُوں بھری رہے اُس کی چھاتی؛
تو دوستی ایسی پکّی کریئے،
جو خدائے آگے ہووے قبول،
تو دوستی کرو سنگ آلِ نبیؐ،
اَنت چُھٹکا دِلاوے آلِ رسُول۔ ۲۶۱

نِت اُٹھ سجن دیکھئے،
تو ہَری ہووے نیہہ کی واڑی،
نیہہ کا پھل تو یہ ہے،
جو دیکھیئے آپ سجَن دِہاڑی؛
باغ تو پھلے نیہہ کا،
جو نِت پانی سِنچو دیدار،
ہر دم ذکر جو کرو،
تو تن من نیہہ وسے آپ سِرجنہار۔ ۲۶۴

نیک مجلس میں نِت نِت جائیے،
سُنیے علم عِرفان الٰہی،
نیک مجلس میں نِت نِت جاتے،
گھٹے اَگنان اور دل کی سیاہی؛
دل روشن ہووے صاف آئینہ،
اُس میں دِیسے حق دیدار،
خود منزل اپنی کُوں پاوے،
اے فرمایا صاحب اَسرار۔ ۲۶۶

صحبتِ بد کے بیان میں

غیر دوست کی سنگت سے تھی،
موت کی سختی ہے آسان؛
کہ جس دل تیری دوستی نہیں،
اُس تھی تجھے دُور رکھے رحمان۔
جو آپ چاہوے اُس کوں چاہیئے،
اور کا تو چاہنا ہے چھوک،
جو تجھے چاہوے سو سرجنہار،
دُنیا ایک نہ چاہوے لوک۔ ۲۶۷

بُرا کوئی پاسے بیٹھے،
اُس کوں تم بُوجھو شیطان،
شیطان کی وے مت سِکھاوے،
آخر توں ہووے پشیمان۔
بُرے سے تھی نت دُور بھاگو،
سنگت نہ کرو اُس سنگ؛
کالی ہنڈی پاس جو بیٹھے،
تو کالاس ہی لاگے رنگ۔ ۲۷۲

ٹیڑھے کا تو سایہ ٹیڑھا،
جیسا آپ ویسا پڑچھندا؛
جس کی خُو ٹیڑھی وے بات ٹیڑھی کرے،
اسے سچ کر مانو ساچی پندا،
جنے سُودھا مارگ بُوجھا،
سب کام اُس کا ہُوا راس؛
ٹیڑھے مارگ جے کوئی چلیا،
مطلب کُوں نہیں پہنچیا ہُوا نراس۔ ۲۷۴

عقلمند آپ سنگاتی کریئے،
تو اُس تھی نہ پہنچے کچھُ زیان؛
بےعقل کی سنگت سے تھی،
دین دُنیا ہووے پشیمان۔
بےعقل کی سنگت سے تھی،
تجھے لوگ بےعقل کہیوے؛
جو تیں سنگاتی بےعقل کیا،
تو اُس جیسا تجھے سبھی سمجھ لیوے۔ ۲۷۵

ایکلا رہنا مرد کا بھلا اُس تھی،
جو بیٹھے بُرے کے ساتھ؛
بُرے کے ساتھ بیٹھے بُرائی سیکھے،
اور کچھ نہ لاگے ہاتھ۔
نت اُٹھ نیک سنگت بیٹھو،
جس تھی سیکھو علم نیکی،
جو نیک نہ پاؤ تو ایکلا رہنا،
کہ بُرے سنگ سے بھلی ایکی۔ ۲۷۸

پہچانِ آدمی کے بیان میں

مرد کا سنگاتی وَے جانو،
جس سنگ وَے رہیوے دن رات؛
مردِ جیسا وَے ہووے،
بُرے سُوں بُرا نیک سُوں نیک ذات۔
جو چاہو کہ پہچانو،
کہ کس کی خصلت ہے کیسی؛
تو اُس کے مِتر سے پچھانو،
جیسی ہووے سنگت تیسی۔ ۲۸۵

نیکی بدی مرد کی پچھان،
کہ آپ دل مِنے ہے کیسا؛
تو خصلت چلن سے پچھانو،
کہ چلن جیسے کا ہووے تیسا۔
نیک آدمی نہیں جھُوٹ بولے،
نہ بگاڑے آپ کا پارکا کاج،
بُرا تو جھُوٹا، کھوٹا نِرلَج،
اُس کوُں کچھُ نہ آوے لاج۔ ۲۸۶

کام مرد تیسا کرے،
اصل اس کا ہووے جیسا؛
کرتُوت نشانی اصل کی،
اصل جیسے کا کرتُوت تیسا۔
جس کی ذات سُذات ہے،
کرتُوت تِس تھی آچھا آوے،
جو کبھی اُس تھی ہووے بُرائی،
تو آپ من بہت پچھتاوے۔ ۲۸۷

قیمت مَرد کی وَے چیز جانُو،
کہ جِس کوں ہے وَے چاہتا،
دُنیا دار کی قیمت دُنیا،
کہ دُنیا مال ہے اُسے بھاتا؛
بہشت نعمت ہے جو چاہتا،
اُس کا وہی ہُوا مول،
اَمُولکھ وہی جو دیدار سُبحان چاہوے،
سُنو اے حضرت شاہ کا قول۔ ۲۹۰

فضیلتِ کم سُخن کے بیان میں

بات وِگت کی خُوبی یہ ہے،
کہ جو کوئی تھوڑا بولے،
سمجھ بچاری ایسا بولے،
تھوڑے بولنے میں بھید سب کھولے؛
تھوڑی بات میں اَرتھ سمجھاوے،
اُس کا خوب کلام،
جو سُننے والا سمجھے،
پھر پُوچھنے کا نہ رہیوے کام۔ ۲۹۱

بولنے کا عیب اے ہے،
جو ہووے تجھے بہت بولنا؛
خوبی اے ہے جو تھوڑے بولنے میں،
بھید سب کھولنا۔
بھائی عیب ہے جو بہت بولیئے،
اور بات لمبی کریئے؛
لمبی بات کرنی چھوڑو،
ربّ فرمان آپ سِیس دھریئے۔ ۲۹۲

جو تھوڑا بولے سو نا پچھتاوے،
تھوڑے بولنے میں نہ آوے چُوک،
بُہت بولے سو بُہت چُوکے،
پچھتانے کا اے ہے سُلُوک؛
تھوڑا بولے سو آپ نہ پچھتاوے،
نہ اُس تھی کوئی ہووے دِلگیر،
اے سُنو سدا دل یاد راکھو،
فرمایا آپ حضرت امیر۔ ۲۹۳

جِیبھ تھی بلا آوے،
بُوجھو صحیح آدمی اُوپر،
سبب اے جو بُرا بھلا،
ہے بولتا دُنیا بِھیتر؛
جِیبھ دِیتی ہے رب نے،
تو ہردم ذکر کریئے،
جِیبھ سے بلا تو آوے،
جو بُری بات میں پڑیئے۔ ۲۹۴

سلامتی کا کپڑا پہنو ،
جس کوں میل نہ لاگے ،
سو جیبھ ہاتھ پاؤں بھی وارے ،
سب بلا تو بھاگے ؛
نہیں بُرا کہے نہ بُرا کرے ،
نہیں بُرے ٹھام جاوے ،
جو اے سب تھی سلامت رہے ،
تو وے بھی سلامتی پاوے۔ ۲۹۵

سلامت رہیا وے آدمی ،
جو آپ جیبھ اپنے وَس راکھے ،
کٹھن کچھ نہ بولے ،
نرمی سے بات سب ساتھے آکھے ؛
جو بُرا نہ بولے کسی سنگ ،
تو سب کوئی راکھے اُس اُوپر مہیر ،
جس مومن اُوپر خلقت کی مہیر ،
اُس اُوپر خدا نہ لائیسی قہیر۔ ۲۹۶

آدمی کی بھلائی اِس مِنے ہے،
جو اپنی جِیبھ رکھے اپنے وَس،
مطلب ضروری بات کہیوے،
اُدکا نہ بولے ساتھ کِس؛
جِیبھ وَس کئے سے آرام کرے،
فرِشتے رَبّ العالمین،
جو بندہ نہ بولے تو لکھنے سے چھُوٹے،
فرِشتے کرامین کاتِبین۔ ۲۹۸

سلامت رَہیا وے کوئی،
جِنے نہ کِیتی غیبت پارکی،
تو صحیح غنیمت اُنے پائی،
معرفت سرجنہار کی؛
جِنے پچھانیا اللہ کوں،
اور بُوجھا کہ اے بندے ہیں سب رب کے،
وَے نا کِسے بُرا کہیسی،
اور نیکی کرسی ساتھ سب کے۔ ۳۰۰

چُپ کر رہیئے چاہو نہ کریئے،
اَچاہ ہو کر رہیئے آپ ؛
بُہت بول میں بندھن آوے،
چاہنا بڑا ہے دل کوں سنتاپ ؛
بُہت بولے سو بہُت مار کھاوے ،
جیوں نوَبت ماندل اور سب ساز ؛
چاہنا چلتی چوَدس بھٹکے ،
کم سخن تو ہے سب کے سرتاج۔ ۳۰۱

حسد کے بیان میں

جو کوئی پارکا حسد کرے،
تو سزا دیوے اُس کوں وہی پچھن؛
کہ اور کوں خوش دیکھ وَے جل مرے،
ایک پل نہ مِٹے اُس کی جَلَن۔
غضب خدا کا ہے اُس پر،
جس کی حسد کرنا خُو ہُوئی؛
پر بُرا چاہوے آپ بھَلا چاہوے،
تو بُرائی سب اُس آگل آوے سُوئی۔ ۳۰۲

جس کسی کوُں حسد آیا،
ایک پل نہیں اُس کوُں سُکھ؛
اُنے دُنیا میں آپ کارَنے،
مُول لیا سب دُکھ۔
جو تجُھ عقل ہووے کائیں دُکھ لیوے،
اپنے جیو کا سُکھ نیچ؛
حسد برانہ جو کرے جَل مرے،
اُس کوُں کچھ نہیں نفع ہیچ۔ ۳۰۳

جیتی دُشمنی دُنیا ماہیں،
اُس سب تھی صُلح ہووے؛
پن دُشمنی جو حسد کیری،
ایسا کوئی نہیں جو اِس کوں کھووے.

خون تھی بڑی دُشمنی نہیں،
اُس تھی بھی صلح رہوے نیہہ؛
پن حسد کی دُشمنی ایسی،
جس کا کبھی نہ آوے چھیہہ. ۳۰۴

خرابی ہے حسد کرنہار کوں،
وَے تو آپے حسد تھی ہووے خراب؛
حسد تھی وَے جلتا رہیوے،
جیوں آگ تھی دیکھو جلے کباب

حسد کیے سے آپ خرابی،
جو حسد کرے اُسے نہیں سُکھ،
تو حسد کرنا سو آپ سُکھ بیچنا،
اور مول لینا ہے پھوکٹ سب دُکھ. ۳۰۵

پچھتاوا ہے اُس کسی کوں،
جو خدا کے خاصوں سے راکھے کینہ؛
قیامت کے دن تو وَے پچھتاوے،
کہ خاصوں کے کینے سے بھرا ہے جس کا سینہ۔
خدا کے خاص تو رسُولِ اللہ،
اور رسُول کی آل پاک؛
آلِ رسول سے جو کینہ راکھے،
وے تو آخر ہووے ہلاک۔ ۳۰۷

کینہ چھوڑو غصّہ نہ راکھو،
کسی مومن کا دل نہ کرو رنج؛
اے نصیحت سُنو آپ من راکھو،
سینے کی پیٹی میں سنگھرو گنج۔
غصّہ کینہ جو آپ من راکھے،
تو اُس دل دُکھ وَسے دِن رَین؛
سارا جہان اُسے نظر تنگ دِسے،
اُس دُکھ سے آپ سدا تنگ رہوے بے چین۔ ۳۰۸

ایک گناہ تو بہت بہتیرا،
ہزار بندگی تھوڑی،
ایک گناہ جنے ربّ کا کیا،
اُنے ساری عمر کی کمائی بوڑی؛
بندگی تو نت نت کریئے،
نہ کریئے ایک گناہ،
جو مَن سونا نے ٹانک ترانبا ملے،
تو کالا پڑے سب سونا۔ ۳۰۹

حسد کینہ چھوڑو بھائی،
دِل سے نکالو حسد اور کینہ،
حسد کینے سُوں کائیکُوں جلتے،
کب لگ ہے تجُھے دُنیا میں جِینا؛
نبی اَولیا سب چلے جاتے ہیں،
اے دُنیا تو ہے خیالِ خواب،
چیت بھائی کر نیک کمائی،
ہے تجُھ کُوں بھی جانا شِتاب۔ ۳۱۰

ہمّت کے بیان میں

ہمت بڑی ایمان نشانی ،
بھائی بڑی راکھو اپنی ہمّت ،
جس کسی کی ہمت بڑی ،
اُس اُوپر صحیح آوے رب کی رحمت ؛
رب کی رحمت سو ایمان پُورا ،
اُس تھی آرام پاوے جیو اور تن ،
رب کی رحمت سب آسا پورے ،
اُدکا ہووے مال اور دَھن۔ ۳۱۴

جو کوئی چاہوے آپ قیمت ،
کہ مرتبہ میرا بڑا ہوئے ؛
تو ہمت بڑی پیدا کرے ،
اُس تھی بڑے ہووے یہ دوئے۔
جس کِسی کی ہمّت بڑی ،
اُس تھی جو کوئی کرے آسان مالی ؛
تو وَے بھی اُسے بہت کچھ دیوے ،
اور بُوجھے کہ اِس کی ہمّت ہے عالی۔ ۳۱۵

ہمّت باندھو ذکر جگاوو،
آپ اُلٹ حق اندر دیکھ،
اے ظاہر باطن جو کُچھ دِستا،
حق صحیح ہے سب میں ایک؛
حق بِنا کُچھ خالی ناہیں،
تُوں کِت کُوں ڈھونڈھن جاوے،
آپ فنا ہو مل اُس میں،
تو تُوں راز رَمز کُوں پاوے۔ ۳۱۷

عدل سے تھی عادل کِلایا،
دیکھو بادشاہ نوشیروان،
سخاوت سے تھی سخی کِلایا،
حاتم طائی جگ میں عیاں؛
زور ہمّت سے دیکھو رُستم،
پہلوان وہ نام دھرایا،
اے سب عالی ہمّت ہوگئے،
بِن ہمّت کوئی کام نہ آیا۔ ۳۱۸

ہمّت سے تھی گھوڑا جنگ میں جیتے،
فوج میں اُس کا رہیوے نیک نام؛
ہمّت سے شُورا سَنمکھ جاوے،
مار دُشمن کوں چھوڑا دیوے ٹھام۔
ہمّت سے غوّاص پیٹھ دریا میں،
اَمُولکھ موتی اُوپر لے آوے،
نیوں ہمّت سے دین کماوے،
سوئی جَگ میں وَلی کلاوے۔ ۳۱۹

ساچا دین تو نبی چلایا،
شرع چلایا سیدھی راہ،
عالی ہمّت سے سب دِینوں پر،
فتح پائے بفضلِ اللہ؛
نُورِ الٰہی اوّل تھا،
سو آخر جَگ میں پایا ظہور،
اِسی دین کے تابع ہووے،
اُس میں روشن ہووے ربّ کا نُور۔ ۳۲۱

ختم کیا اِس کلام کُوں ،
سب ظاہر کہہ سُنایا ؛
سو پڑھو سیکھو اور سُنو سُناؤ ،
یُوں مولا نے حکم فرمایا ۔
چار طریقے ہیں اس میں ظاہر ،
جو سمجھے سو ہووے کامل ؛
ہر ایک حرف میں ہے حق شناسی ،
پر پاوے سو جو ہووے عامل ۔ ۳۲۲

حق شناسی خوب ہے بھائی ،
ناحق سے من وار ،
ظاہر باطن حق تعالیٰ کُوں ،
ہر دَم نہیں بِسار ؛
ایک دم پر دو شُکرانے ،
لازم حق کے جان ،
ساس اُساس جو آتا جاتا ،
سو بڑی نعمت ہے مان ۔ ۳۲۳

سانس اُسا سے سمرن کرلے،
اور حرص ہوا سب چھوڑ،
حق بنا سب حرص ہوا ہے،
توں حق سے محبّت جوڑ؛
جو جو سکھ دنیا عُقبیٰ کے،
سب سے دل کوں وار،
جو پاوے گا وصل حق کا،
تو اے سب رہیں گے تیرے تابعدار۔ ۳۲۴

حق کی تو کچھ شکل شبیہہ نہیں،
اور مکان ہے لامکان،
لامکان سے تَحۡتُ الثَّریٰ لگ،
جو کچھ مخفی عیان؛
ظاہر باطن جو کچھ دِستا،
جو کچھ سُنتا کان،
حق بنا تو خالی ناہیں،
یہ نکتہ خوب پہچان۔ ۳۲۵

اِثبات نفی کا آپ حق نے ،
مُکھ پر پردہ لیا ؛
دم مارن کی قُدرت ناہیں ،
ایسا چھَند بھرے چھَند کیا۔
جس پر کرم کرے وہ آپ ،
اُس کو آپ ہی آپ بُجھاوے ؛
علم علما کامل مُرشد ،
بن کر آپ سُجھاوے۔ ۳۲۶

اوّل آخر ظاہر باطن ،
دِستا سُنتا سو ہے ،
ہے سب ہی میں سب سے نیارا ،
اور نہیں سب وہ ہے ؛
مَیں اور تُوں کی دُوئی چھوڑ کر ،
ایک دیکھ کچُھ دو نہیں ہے ،
ایسا سمجھ فنا ہو اُس میں ،
تُوں نہیں تب وہ صحیح ہے۔ ۳۲۷

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی
	آ
آثار	نشان ، علامت
آرسیہ	آئینہ ، شیشہ
آزار	تکلیف ۔ عذاب
آزُردہ	دُکھی ، ناخوش ، ناراض ، خفا
آسا	اُمید
آش	شوربا
آکھے	کہے
آگل	آگے ، پہلے
آگم	آگے کے لیے، مستقبل کے لیے
آنکھاں	آنکھیں
آہار	خوراک ، لقمہ
آئیسی	آئے گا
	ا
ابھیمان	غرور ، تکبّر ، گھمنڈ
اُتم	اعلیٰ ، اچھا

معانی	الفاظ
بہت	اتی
صاف ، شفّاف ، روشنی	اُجاس
صاف کیا ، شفّاف کیا ، روشن کیا	اُجایا
روشنی	اُجالا
بےخبر ، کم عقل ، نادان ، ناسمجھ	اَجانْ
بدلہ ، ثواب	اَجر
بغیر خواہش کے ، محبت سے خالی	اچاہ
حیرانی ، تعجب ، حیرت	اچیرت
زیادہ	ادکی
زیادہ	ادکیرا
کوشش	اُدھم
مطلب ، مقصد	ارتھ
اُڑا دیا ، فضول خرچ کیا	اُڑایا
ایک قسم کا ریشمی رُومال	اطلس
عروج ، بلندی ، خوشحالی	اقبال
آنکھیں	اکھیاں
جہالت ، بےعلمیت	اگنان
رہبر ، استاد ، مُرشد	اگوا
املی ، کھٹاپھل	امبلی

معانی	الفاظ
نہ مرنے والی جگہ ، حیاتِ ابدی	امرمکان
بے بہا ، جس کی قیمت نہ ادا ہوسکے	اَمُولکھ
بہت زیادہ ، بے حد ، آخر ، انجام	اَنُت
دِل میں ، درمیان میں	اَنُتَر
ناسمجھ ، نادان	اَن سمجھ
جسم	اَنگ
بے شمار ، جن کا پار نہ ہو	اَنُنت اَپار
اُس نے ، اُنہوں نے	اُنے
کم	اوچھا
پیٹ ، شکم	اودر
علاج ، دوا	اوکھد
گہرا ، عمیق	اُونڈا
اِس طرح	اِیوں
اتنی	ایتی
اکیلا ، تنہا	ایکلا
تنہائی ، ایک ہی طرح کی	ایکی

ب

معانی	الفاظ
باتیں ، ذکر	بَاتاَ

الفاظ	معانی
باٹ جَ دینا	تقسیم کرنا
باج	بغیر ، دوبارہ
باس	بُو ، خوشبو
باسن	برتن
باسے	بُو کا آنا
باش	ہو ، رہ
بال گوپال	بال بچّے
بالک	بچّہ
بچارو	غور کرو
بخیلی	کنجوسی
بُدھ	عقل ، سمجھ
برانہ	پرایا ، دوسرے کا
بسار	بھُول
بسرنا	بھُولنا
بکھان	تعریف
بِن	بغیر
بَن واس	گھنے جنگل میں رہنے والا
بُوجھ	سمجھ
بُوجھے	سمجھے

الفاظ	معانی
بوڑے	ڈوبے ، ڈوبلئے ، غرق کرے
بوڑی	ڈوبائی ، غرق کردی
بولنہار	بولنے والا ، کلام کرنے والا
بہار	باہر ، دوسروں کا
بھات	پسند آئے
بھاتا	پسند آئے
بھاوے	پسند آئے
بَھتَا	سفر کا خرچ
بھرخواب	خواب میں
بِھیتر	اندر سے ، گہرائی سے
بھیٹے	کسی کا ہو ، ملاقات کرے
بھیدُو	واقف ، بھید جاننے والا
بِیتے	گزرے
بَیر بَیر	پھر ، دوسرے وقت
بیگی	جلدی سے ، تیزی سے
بےمصرف	بے جا ، فضول

پ	
پاپ	گناہ ، قصور

معانی	الفاظ
وہ پتھّر جس سے لوہا مَس کرنے سے سونا بن جاتا ہے	پارس
پرایا ، دوسرے کا	پارکا
قریب	پاسے
بیٹا ، لڑکا	پُتر
بھروسہ ، تصدیق ، ساکھ	پتیجے
الگ الگ ، جُدا جُدا ، فرق	پٹنترے
پرایا ، دوسروں کا ، دوسروں پر	پَر
رُوح ، جیو	پراݨ
اثر ، رُعب ، کے طفیل	پرتاپ
دوسروں کے ، غیروں کے ، دُوسرا جہان	پرلوک
دوسرے ملک ، اگلے جہان	پرمُلک
سایہ ، پرچھایا	پڑچھندا
پھیلایا	پسریا
مدد ، سہارا	پُشتی
پُوری ہوئی ، پہنچی	پُگی
پوری ہو	پُگے
لیکن	پَر
نصیحت ، ہدایت	پندا
فرزند ، بیٹا ، لڑکا	پُوت

الفاظ	معانی
پُورا پُور	مکمل ، بھرپُور
پَوَن	ہَوا
پُونجی	سرمایہ
پَھلے	پیدا ہو
پھوک	فضول ، خواہ مخواہ
پھوکٹ	فضول ، خواہ مخواہ
پھیر	دوبارہ
پیٹھا	داخل ہُوا ، ڈُوبا
پیٹھنے	داخل ہونے ، اندر جانے
پیٹھو	داخل ہو جاؤ
پِیر	بُوڑھا
پِیڑا	درد ، تکلیف

ت

الفاظ	معانی
تارُو	تیرنے والا
تازگی	روشنی ، خندہ پیشانی ، رونق
تتّا	گرم
تحتُ الثریٰ	پاتال
ترانبا	تانبا

معانی	الفاظ
درخت	ترو
گھوڑا	تُری
گھوڑا پچھاڑے، گرا دے	تُری ڈالے
پرہیزگاری، نیک عادات	تقویٰ
تِل بھر وزن، ذرّہ بھر	تِل بھار
آہستہ آہستہ، ذرّہ ذرّہ، تھوڑا تھوڑا	تِل تِل
بھروسہ	توکّل
تیسرا حصّہ (⅓)	تِہائی
ویسے	تیّوں

ٹ

معانی	الفاظ
حصّہ، جوڑ، جوڑ لگانا، ٹانکا لگانا	ٹانک
ٹکڑے کرے	ٹانکے
جہاں سکّے ڈھالے جاتے ہیں	ٹنکثال
گروہ	ٹولے
جگہ، مقام	ٹھام
تازگی، ٹھنڈک	ٹھنڈائی
مستقیم	ٹھور

معانی ج	الفاظ
اسمِ اعظم	جاپ
جائے گا	جات
درخت	جاڑ
جگہ ، ٹھکانہ ، مقام	جاگہِ
جس میں	جا میں
ذکر کریں ، یاد کریں	جپیے
جلنا ، آگ ، حسد	جلاپا
زندہ کرے	جِلاوے
بتائیے ، خبر دینا ، اطلاع کرنا	جتائیے
جنّت کے ایک درجے کا نام	جنت الماویٰ
وبال ،مصیبت ، بلا ،مشکل ، پریشانی ، دشواری	جنجال
جس نے ، جنھوں نے	جینے
بھرپُور	جوش
دل ، من ، اندر	جِیا
زبان	جِیبھ
جتنا	جیتا
جینا ، زندگی	جیوٹا
جیسی ، جس طرح	جیوی

معانی چ	الفاظ
چار آدمی	چارجَن
نوکر ، غلام	چاکر
نوکری ، غلامی	چاکری
چکھی ، خرچ کی	چاکھی
چلے گا	چالسی
چودھویں کا چاند	چاند بدر
محبت ، خواہش	چاہ
چاہنے والے	چاہنہارے
محبت کی	چایا
بچانی ، خطا کرنی	چکانی
کردار	چلن
چال ، ہلت چلت	چلنٹ
فکر	چِنتا
اچھا خاصا	چنگا
اچھی ، ٹھیک ، دُرست	چنگی
حملہ آور حملہ کرکے	چوٹا چوٹ
غلطی ، بھول ، چھوڑنا ، ترک کرنا	چُوک
چاروں طرف	چودِس
خواہش	چھاوا

الفاظ	معانی
چھاجے	زیب دیتا ہے
چھپانی	چھپانا ، پوشیدہ رکھنا
چھند بھرے چھند	فریب در فریب ، دھوکہ
چھوٹکا	نجات ، آزادی
چھیہ	انتہا ، انجام ، خاتمہ
چیت	ہوشیار ہوجا ، سمجھ جا
چیتو	ہوشیار ہو جاؤ ، سمجھ جاؤ ، سوچو ، سمجھو
ح	
حبیب	دوست
حرص	لالچ
حرف	فرمان ، حکم ، قول
حیات	زندگی
خ	
خجل	شرمسار ، نادم ، شرمندہ
خلل	خرابی
خُو	عادت
خوار	پریشان ، برباد

الفاظ	معانی
خوشنودی	رضامندی
خویش	اپنا
خیر	خیرات ، نیکی
د	
داتار	سخی ، بہت کچھ دینے والا
داد	انصاف ، فیصلہ
دارُو	علاج ، دوا
داز	آگ
دائم	ہمیشہ
دُرجن	دشمن
دِستا	دیکھنے میں آتا ہے ، نظر آتا ہے
دُکھڑا	دُکھ ، غم
دلگیر	ناخوش ، ناراض
دم دم	ہردم ، ہرلمحے
دُونا	دُگنا
دہاڑی	روزانہ ، روزمَرہ ، ہرروز
دَھرم	مذہب یا دین
دھنی	مالک ، مالدار ، آقا

معانی	الفاظ
مٹی ، خاک ، گرد	دُھول
بیٹی ، لڑکی	دِھیئا
صبر ، تحمل ، استقلال	دِھیرج
دی ، عنایت کی	دِیتی
دکھائی دے	دِیسے
دین میں نقص ، دین میں کھوٹ	دین بھنگاٹ
دین کا دریا ، وسیع القلب	دِین دریا
دِیا ، چراغ	دِیوا
ڈ	
ڈھکنا	ڈبا
چوپایہ ، جانور	ڈھور
سُستی ، کاہلی	ڈِھیل
ر	
خوشی ، مسرت ، سکُون ، آرام ، آسائش	راحت
تمام ، پُورا ، کامیاب	راس
خرابی ، فساد	رخنہ
لحاظ ، مہربانی ، طرفداری ، چھُوٹ	رعایت

الفاظ	معانی
رفیق	ساتھی ، دوست
رمز	بھید
رنجانا	رنج پہنچانا ، دُکھ دینا ، تکلیف پہنچانا
رُوپ	صورت ، شکل
روشنائی	روشنی ، نور
رہنہارے	رہنے والا ، بسنے والا
رِیت	طرح ، رواج ، رسم ، نمونے ، طریقے
رِیجھالوں	مچلنے والے ، منچلے
رِیجھا	راضی ہُوا ، خوش ہُوا
رِیجھے	راضی ہو جائے ، خوش ہو جائے
رِیس	ناراضگی ، غصہ
ریشم ہیر	خالص ریشم
رین	رات

ز

الفاظ	معانی
زار و زار	بہت زیادہ
زرتاری	زری دار ، زری کی تار والے
زیاد	زیادہ
زیان	نقصان ، خسارہ

الفاظ	معانی	س
ساز	بجانے کے آلات	
سائیں	مالک	
ستر	پردہ ، حجاب	
سُجان	باخبر، ہوشیار ، دانا	
سجھاوے	سمجھائے	
سُخن	بات ، قول	
سدا	ہمیشہ	
سُدھ	سمجھ ، صحیح راستہ	
سُدھرے	سیدھے ہوں ، آسان ہوں	
سُذات	اچھی ذات	
سرجنہار	خالق ، پیدا کرنے والا	
سرجیا	پیدا کیا	
سروپائے	نمونہ ، خاصیّت	
سَروَر	سردار	
سگائی	دوستی	
سمالو	سنبھالو	
سماوے	شامل ہو جائے	
سمرن	یاد ، ذکر	
سمبھارو	یاد کرو	

الفاظ	معانی
سنتاپ	نقصان، تکلیف، دُکھ
سنتوک	صبر
سنتوکھے	راضی ہو، مطمئن ہو
سنسار	دُنیا، جہان
سنگ	ساتھ، ہمراہ
سنگ سنگات	ساتھ ساتھ، ہمراہ
سنگاتھی	ساتھی، دوست، ہمراہی
سنگھار	زینت، آرائش، سجاوٹ
سنگھرو	جمع کرو
سنمکھ	رُوبرو، آمنے سامنے
سُو	طرف
سودھا	سیدھا، صحیح، درست
سونپو	حوالے کرو، سُپرد کرو
سویرا	جلدی
سہو	تمام، سب، سارے
سہیوے	برداشت کرے
سیس	سر، گردن

الفاظ	معانی ش
شتاب	جلدی ، فوراً
شُدھ	خالص ، اچھّا
شریر	جسم
شفاعت	سفارش
شفیق	مہربان ، شفقت کرنے والا
شُورا	بہادر
شیش	سر
ص	
صاحبِ اسرار	بھیدوں کا مالک
صبوری	صبر
صدق	سچّائی ، ایمان
صدقہ	خیرات
ض	
ضامن	ذمّہ دار
ضعیف	کمزور

الفاظ	معانی ط
طعام	کھانا
ع	
عاقبت	آخرت
عرفان	معرفت ، شناخت
عقبیٰ	آخرت
عنبر	خوشبو
عیال	خاندان ، کٹمب
عیاں	ظاہر
غ	
غضب	غصّہ ، ناراضگی
غوّاص	غوطہ خور
ف	
فاسق	فتنہ پیدا کرنے والے
فضیحت	رُسوائی ، ذلّت
فوت	نابودی ، نیستی ، مرنا

الفاظ	معانی ق
قادر	قُدرت والا
قال	گفتگو ، کلام
قریب	نزدیک
قصر	محل
قضا	(مرضی) فیصلہ
قہیر	سختی ، مصیبت

ک

کاٹھ	لکڑی
کاج	کام
کاج سرے	کام اچھا ہو ، کام پُورا ہو
کاجے	لئے ، واسطے ، خاطر
کاڈھو	نکالو
کارن	کے لیے ، واسطے
کال	کل
کالاس	کالک ، سیاہی
کاہلی	سستی
کائیکوں	کس لیے ، کس واسطے
کایا	جسم

معانی	الفاظ
دھوکا، فریب، دغا، بُغض، عداوت، کینہ	کپٹ
کہاں کہاں	کِت کوں
مشکل	کٹھن
انسان کا حساب کتاب لکھنے والے دو فرشتے	کراماً کاتبین
کرپاس، کپاس، رُوئی	کرباس
خالق، پیدا کرنے والا	کرتار
عمل، فعل	کرتُوت
کرے گا	کرَسی
کرنے والا	کرنہار
آرا، آری، لکڑی چیرنے کا اوزار	کروت
کام، عمل	کِریا
غم، رنج، خفگی	کڑھاپا
رنجیدہ ہوکر	کڑھاکر
نقصان، خسارہ، گھاٹا	کسالا
کام، عمل، ہُنر	کسب
ہرن کے پیٹ میں سے نکلنے والی خُوشبودار چیز	کستُوری
تکلیف، محنت، سختی	کسنٹی
کہلاوے، کہا جاوے	کِلاوے
کس نے، کس کو	کِنے / کینے

معانی	الفاظ
قلعہ ، پناہ گاہ	کوٹ
نازک	کوُلا
نرم	کومل
کمائی کرو ، حاصل کرو	کھٹو کماؤ
نقصان ، کمی	کھُوٹ
غلط ، خراب	کھوٹا
کیچڑ ، گندی مٹّی ، دلدل	کیچ
کا	کیرا
کریں ، کرے	کین
بُغض ، حسد	کینہ

گ

معانی	الفاظ
دفن کرو	گاڑو
گردن اکڑا ، شوخ ، متکبّر	گردن کش
شاداب ، ہرا بھرا	گلزار
کھو دی ، گُم کردی ، برباد کردی ، گنوا دی	گمُائی
صفت ، ہنر ، نیکی ، خوُبی	گُن
خزانہ	گنج
قبر	گور

معانی	الفاظ
گائے چرانے والا ، چرواہا	گووال
خوب گہری ، زیادہ	گھاڑی
نقصان کیا ، اُجاڑا ، تباہ کیا	گھالا
اندر ، دل	گھٹ
کم ہو	گھٹے
گھربار والے ، بال بچوں والے	گھرباری
گہنا ، زیورات	گھرینٹا
بہت ، زیادہ	گھنیرا
مَلتے ہُوئے	گھسنت
بہت ، زیادہ	گھنٹا
بہت ، زیادہ	گھنٹی
ساتھ ، سنگ ، ہمراہ	گیل
نادان ، بیوقوف	گیمار

ل

معانی	الفاظ
شرم	لاج
نہ مرنے والا	لاموت
گُن ، نشانی ، خصلت ، کام ، صفت ، عادت	لچھن / لکھن
محبّت ، پیار	لگن

معانی	الفاظ
پار اُتارے	لنگھاوے
پار اُترے	لنگھے
لالچ ، حرص	لوبھ
لُوٹنا ، چھینا	لونٹ
لُوٹ ، چھین	لُونٹی
لہراتا رہے	لہراں لیوے
حساب وکتاب	لیکھا
حساب ، گنتی	لیکھے
رات	لیل
م	
صحیح راستہ	مارگ
شہد کی مکھی	ماکھی
ڈھول	ماندل
قیمتی موتی ، ہیرا	مانک
میں	ماہیں
دولت	متاع
دوست	متر

معانی	الفاظ
دوستی	مترائی
شہد ، شراب	مدھ
رعایت ، لحاظ	مروّت
خوشبو	مُشک
قبول ہُوا ، پیارا	مقبول
مقصد ، ہدف	مقصُود
دھوکہ ، فریب ، دغابازی ، عیّاری	مکر
مُنہ ، فرمان	مُکھ
نفس	من
احسان	مِنّت
جسم	مندر
جس نے پہچانا	مَن عَرَفَ
من ، نفس	مَنوا
دل سے بُھلا دے ، دل کو روک لے	من وار
مَیں یا مجھ کو	مَتے
بڑا	موٹا
نادان ، بےسمجھ ، جاہل	مُورکھ
پٹ سن	مُونج
رُخ ، سامنے	موہرا

معانی	الفاظ
خوش ہو	موہوے
فوت ہُوا ، مرگیا	مُؤا
مہربان ، رحم کرنے والا	مہیر
عورت ، بیوی	مہری
تکبّر ، غرور	مَیں پن
ن	
نہیں	ناہیں
ہمیشہ	نِت نِت
نا اُمید	نِراس
نا اُمیدی	نِراسا
انوکھا ، تنہا ، الگ	نِرالا
بے شرم ، بے حیا	نِرلج
بندہ	نفر
انسان کی خواہش جو بُرائی کی طرف مائل کرے	نفسِ امارہ
عاجز ، مسکین ، معصوم	نماٹا
عاجزی ، حلیمی	نمٹی
عاجزی سے چلے ، انکساری سے چلے	نمی چالے
الگ ، عجیب	نیاری

الفاظ	معانی
نینوں	آنکھوں
نیہہ	محبّت ، پیار
و	
واٹ	راستہ ، راہ
واچا	کلام ، قول
وادھے	بڑھے ، زیادہ
وار	دیر
وارا	قربان کیا
واری	قربان کی
وارے	قربان کرے
واسا	بسیرا ، بَسنا
واگھ	شیر
وَس	قابُو
وَسایو	آباد کیا
وَسے	آباد ہو
وَکھلنّے	تعریف کرے
وہیوار	کاروبار ، بیوپار
وِیر	پیارا ، دوست ، بہادر

الفاظ	معانی
ویلا	موقع ، وقت
	ہ
ہانڈی	ہنڈیا ، دیگچی
ہریالی	ہرا ہرا
ہلاک	قتل ، برباد ، نقصان
ہل ہل	گھُل مِل کر ، ایک ہوکر
ہم ذات	ایک ذات والے ، ایک قوم والے
ہنڈی	ہنڈیا ، دیگچی
ہنگ	ہینگ
ہوا	لالچ ، ہوا
ہیاری	قاتلہ ، ہلاک کرنے والی
ہیچ	کچھ نہیں
ہینا	کمزور ، لاغر ، ادنیٰ